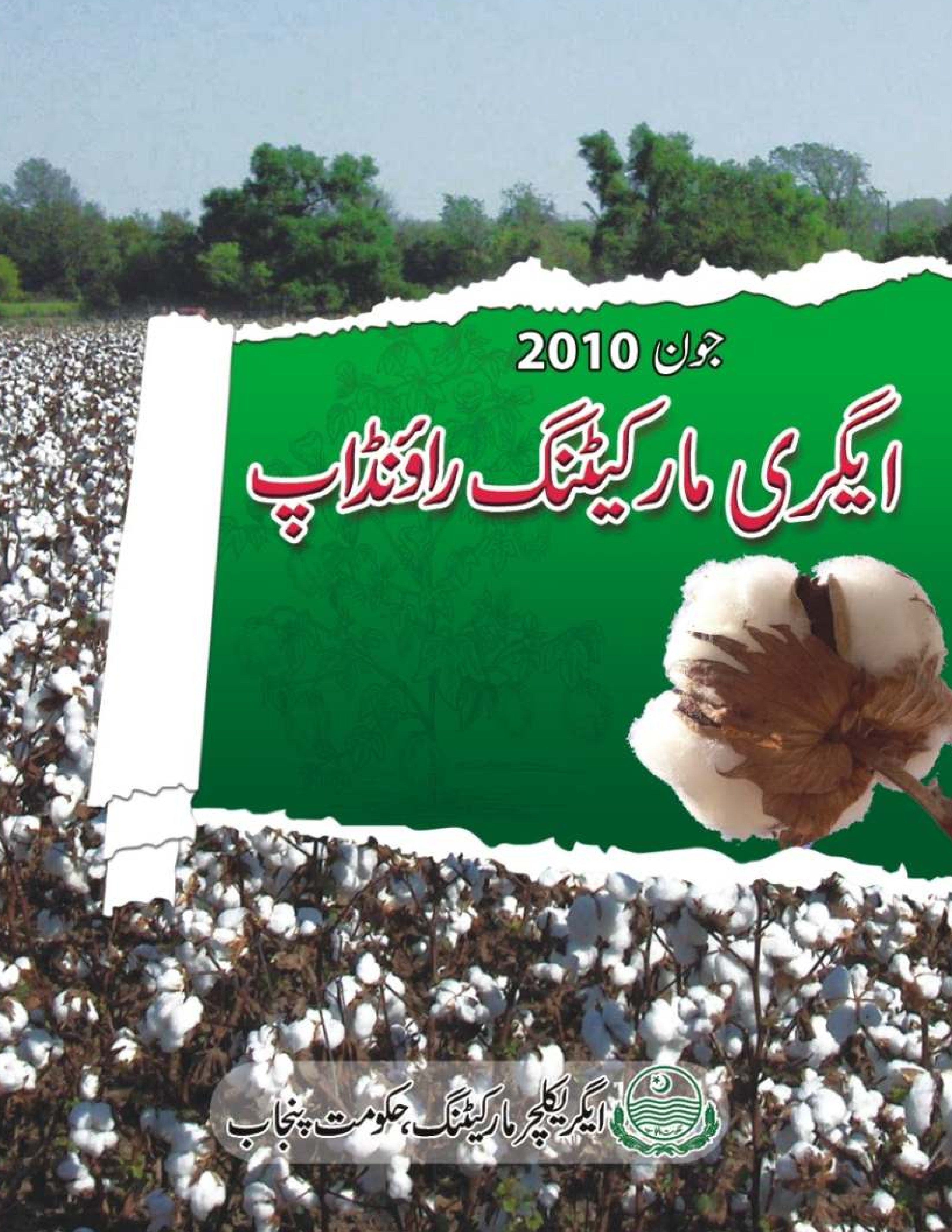
جون 2010
ایگری مارکیٹنگ راؤنڈاپ
ایگریکلچر مارکیٹنگ، حکومت پنجاب

فہرست مضامین

1	کپاس کی صاف چنائی ذخیرہ اور ترسیل	4
2	گندم	5
3	مکئی	7
4	چاول سپر باسمتی	9
5	چاول اری	11
6	چینی سفید	12
7	چنا سیاہ	14
8	ماش	15
9	مسور	16
10	مونگ	17
11	پیاز	18
12	آلو	20
13	ٹماٹر	21
14	سرخ مرچ	22

پیش لفظ

محکمہ زراعت مارکیٹنگ ونگ پنجاب، لاہور ہر ماہ مارکیٹنگ راؤنڈاپ شائع کرتا ہے جس میں پنجاب کی مقامی منڈیوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی منڈیوں میں زرعی اجناس کی قیمتوں کا موازنہ دیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ مختلف زرعی اجناس جس میں گندم،مکئی، چاول، گنا وغیرہ کے عالمی سطح پر پیداوار، استعمال، برآمد اوراُس کے موجودہ ذخائر کا تقابلی جائزہ بھی موجود ہوتا ہے۔پنجاب کی بڑی منڈیاں لاہور، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان، گوجرانوالہ، اوکاڑہ، روالپنڈی ، رحیم یارخان، ڈیرہ غازی خان اور بہاولپور سے روزانہ کی بنیاد پر زرعی اجناس کی قیمتیں اکٹھی کی جاتی ہیں۔ان قیمتوں کو اکٹھا کرنے کے بعد موجودہ ماہ کی اوسط قیمتوں کا گذشتہ ماہ کے ساتھ اور گذشتہ سال کے اُسی ماہ کے ساتھ موازنہ گراف اور گوشوارہ کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔اس سے زرعی اجناس کی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کا باآسانی جائزہ لیا جاسکتا ہے۔زرعی اجناس کی مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں رسد، طلب اور اُن کی قیمتیں کو مدنظر رکھتے ہوئے سفارشات بھی مرتب کی جاتی ہیں۔مارکیٹنگ راؤنڈاپ کاشتکاروں کو بغیر کسی معاوضہ کے مہیا کیا جاتا ہے تاکہ اُن کو زرعی اجناس کی مارکیٹنگ کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔مارکیٹنگ راؤنڈاپ سے زرعی اجناس کے کاروبار سے منسلک اشخاص، برآمدکنندگان، حکومتی اہلکار، ملز مالکان اور پالیسی میکر بھی مستفید ہوسکتے ہیں۔لہٰذا مارکیٹنگ راؤنڈاپ کے قارئین سے التماس ہے کہ وہ اس ماہانہ راؤنڈ اپ کو بہتر بنانے کے لئے اپنی قیمتی تجاویز سے آگاہ کریں تاکہ ان تجاویز کو مدنظر رکھ کر مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کو مزید بہتر کیا جاسکے۔قارئین اس سلسلہ میں اپنی تجاویز محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk یا محکمہ کی ٹال فری لائن 0800-51111 پر بھی ریکارڈ کرا سکتے ہیں۔مزید یہ کہ مارکیٹنگ روانڈ اپ کو محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk سے ڈاؤن لوڈ بھی کیا جاسکتا ہے۔**اس مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کی تیاری میں ہماری ریسرچ ٹیم بشیر احمد ناظمِ زراعت (معاشیات و تجارت) اور محمد اجمل، پراجیکٹ منیجر ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی خدمات شامل ہیں۔**

فرحان عزیز خواجہ
سپیشل سیکرٹری ایگریکلچر مارکیٹنگ
پنجاب، لاہور

کپاس کی صاف چنائی ذخیرہ اور ترسیل

سفارشات:

چنائی

☆ چنائی اس وقت شروع کرنی چاہیئے جب 50 فیصد سے زیادہ ٹینڈے پوری طرح پک کر کھل جائیں تا کہ اعلیٰ معیار کی کپاس دستیاب ہو سکے۔

☆ چنائی شروع کرنے کا موزوں ترین وقت صبح 10.00 بجے کے بعد کا ہوتا ہے۔ جس وقت کھلے ٹینڈوں پر سے رات کی شبنم اڑ جائے تا کہ کپاس بدرنگ نہ ہونے پائے۔

☆ چنائی کرنے والی عورتوں کے بال سوتی دوپٹہ سے اس طرح باندھیں کہ بال گر کر چنی ہوئی پھٹی میں شامل نہ ہونے پائیں۔

☆ چنائی پودے کے نچلے حصے سے شروع کریں اور بتدریج اوپر کو چنائی کرتے جائیں تا کہ نیچے کے کھلے ہوئے ٹینڈے اوپر کے ٹینڈوں کی پتیوں، شاخوں یا کسی دوسری چیز کے گرنے سے آلودہ نہ ہوں۔

☆ چنائی کے دوران چنی ہوئی پھٹی کو صاف اور خشک کپڑے پر رکھا جائے اور اس کے بعد خشک جگہ پر اکٹھا کیا جائے تا کہ پھٹی آلودگی سے محفوظ رہ سکے۔

☆ کپاس کی دو چنائیوں کا درمیانی وقفہ کم از کم 15 سے 20 دن ہونا چاہیے۔ جلدی چنائی کرنے سے غیر معیاری اور کچا ریشہ حاصل ہوتا ہے۔ ایسی روئی کی قدر و قیمت مقامی اور عالمی منڈی میں کم ہو جاتی ہے۔

☆ کپاس کو صرف کپاس کے سوت سے بنے ہوئے کپڑے کے بوروں میں ہی رکھیں۔ سلائی کیلئے صرف سوتی ڈوری استعمال کی جائے۔ یاد رکھیں پٹ سن کے بورے، پٹ سن کے سبے اور پولی پروپلین کے بوروں کا استعمال قانوناً جرم ہے۔

☆ سوتی بوروں میں روئی بھرنے سے پہلے ناکارہ اور نیم پختہ ٹینڈوں و دیگر آلائشوں کو نکال دینا چاہیے تا کہ روئی کا معیار بہتر ہو سکے۔

☆ چنائی کرنے والوں کو اجرت پھٹی کی مقدار کے ساتھ ساتھ اس کی صفائی اور ستھرائی کی بنیاد پر دی جائے یا تربیت یافتہ سپروائزر کے زیر نگرانی اجرت دی جائے تا کہ چنائی کرنے والے پھٹی کے معیار پر زیادہ توجہ دیں اور صرف مقدار کو اجرت کی کسوٹی نہ بنائیں۔

☆ چنی ہوئی کپاس میں نمی، کچے ٹینڈے، ٹینڈوں کے ٹکڑے، رسیاں، سوتلی، بال وغیرہ ہرگز شامل نہ ہونے دیں۔ اگر ہوں تو گودام میں لے جانے سے پہلے یہ تمام اشیاء ہاتھ سے چن کر نکال دیں۔

☆ بادل ہونے کی صورت میں چنائی نہ کی جائے۔

ذخیرہ

☆ کپاس کی چنائی کرنے کے بعد اسے صاف ستھری اور اونچی جگہ پر رکھیں۔

☆ کپاس کی آخری چنائی کی پھٹی علیحدہ رکھنی چاہیے کیونکہ وہ اعلیٰ معیار کی نہیں ہوتی۔ اگر یہ پھٹی پہلی چنائیوں میں ملا دی جائے تو تمام پھٹی کا معیار گر جائے گا۔

☆ کپاس کی مختلف اقسام کو علیحدہ علیحدہ رکھا جائے۔

☆ پھٹی کیلئے گودام بالکل خشک، صاف اور ہوادار ہونے چاہئیں۔

☆ پھٹی کے بڑے بڑے ڈھیر نہ لگائیں پھٹی کا ایک ڈھیر 100 من سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

☆ اگر پھٹی کے ڈھیر کھلے آسمان کے نیچے لگائے گئے ہوں تو بارش کی صورت میں اس کو ترپال سے ڈھانپ دیں۔ جب بارش بند ہو جائے تو ترپال اتار دیں۔

☆ کپاس کو زیادہ دیر تک گودام میں نہ رکھا جائے کیونکہ اس سے کپاس کی کوالٹی متاثر ہوتی ہے۔

ترسیل

☆ کپاس کی ترسیل صرف اور صرف سوتی کپڑے کے بوروں میں کریں۔ پٹ سن کا بورا، پٹ سن کا سبا اور پولی پروپلین کا بورا استعمال کرنا جرم ہے۔

☆ کپاس کی ترسیل اگر ٹرالی میں کرنی ہو تو ٹرالی اچھی طرح سوتی کپڑے سے ڈھانپ لیں اور اطراف میں لوہے کی جالی استعمال کریں۔

☆ کپاس کی سٹوریج اور ترسیل کے دوران سگریٹ نوشی سے مکمل پرہیز کریں تا کہ آگ لگنے کے حادثے کا امکان نہ رہے اور سگریٹ کے ٹوٹے کپاس کو آلودہ نہ کریں۔

کپاس کے کاشتکاران سفارشات پر عمل کر کے مقامی طور پر زیادہ قیمت حاصل کریں اور معیاری کپاس کی برآمد سے ملک کیلئے زرمبادلہ کے حصول میں اپنا قومی کردار ادا کریں۔

گندم

عالمی ادارہ خوراک و زراعت کے سال 10-2009 کے اعدادوشمار کے مطابق عالمی سطح پر گندم کی مجموعی پیداوار 682.4 ملین ٹن کے قریب رہی۔ براعظم ایشیاء میں گندم کی مجموعی پیداوار 297.8 ملین ٹن کے قریب تھی اور دنیا کے تمام براعظموں میں گندم کی پیداوار میں پہلے نمبر پر رہا۔ گندم کی پیداوار میں یورپ 228.9 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ ایشائی ممالک میں گندم کی پیداوار میں چین پہلے، بھارت دوسرے اور پاکستان تیسرے نمبر پر تھے۔ جبکہ یورپین ممالک میں یورپین یونین کے ممالک گندم کی پیداوار میں پہلے نمبر پر جبکہ روس دوسرے اور یوکرائن تیسرے نمبر پر ہیں۔ عالمی سطح پر گندم کی پیداوار میں چین پہلے، بھارت دوسرے، روس تیسرے، امریکہ چوتھے، کینیڈا پانچویں اور پاکستان چھٹے نمبر پر ہے۔

عالمی ادارہ خوراک و زراعت نے سال 11-2010 کا تخمینہ 676.5 ملین ٹن لگایا ہے۔ جو کہ گذشتہ سال سے 5.9 ملین ٹن کم ہے۔ سال 2009 کے دوران گندم کی مجموعی برآمد 120.5 ملین ٹن کے قریب رہی جبکہ گندم کا مجموعی عالمی استعمال 662.8 ملین ٹن کے قریب تھا اور عالمی سطح پر گندم کے ذخائر 196.1 ملین ٹن کے قریب تھے۔ گندم کی پیداوار میں ترقی یافتہ ممالک 369.3 ملین ٹن کے ساتھ پہلے، ترقی پذیر ممالک دوسرے، کم آمدنی اور خوراک کی کمی والے ممالک 264.8 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے اور کم ترقی یافتہ ممالک 11.6 ملین ٹن گندم کی پیداوار میں چوتھے نمبر پر تھے۔ گندم کے استعمال میں ترقی پذیر ممالک پہلے، کم آمدنی اور خوراک کی کمی والے ممالک دوسرے ترقی یافتہ ممالک گندم کے استعمال میں تیسرے نمبر پر تھے۔

عالمی منڈی میں گندم کی قیمتوں میں مسلسل کمی دیکھنے میں آرہی ہے۔ جنوری 2010 میں گندم کی قیمت 213 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ جون 2010 میں کم ہو کر 157.7 امریکی ڈالر فی ٹن پر آ گئی۔ عالمی

گندم کی عالمی پیداوار، درآمدات، برآمدات، استعمال، اور ذخیرہ سال 10-2009

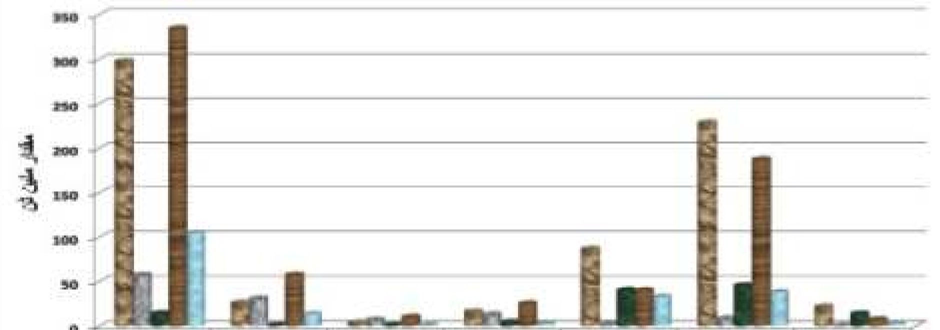

	ایشیاء	افریقہ	وسطی امریکہ	جنوبی امریکہ	شمالی امریکہ	یورپ	اوشیانا
پیداوار	297.8	26.3	4.1	16.5	86.8	228.9	22
درآمدات	57.6	31	7.1	13.1	2.5	8.6	0.6
برآمدات	14.3	1	1.1	4.4	40.3	45.6	14
استعمال	334.4	57.4	10.2	25.4	40.1	187.6	7.7
ذخیرہ	104.7	13.3	0.9	2.8	32.9	38.3	3.1

Source: FAO

گندم کی مختلف ممالک میں پیداوار، درآمد، برآمد، استعمال اور ذخیرہ سال 10-2009

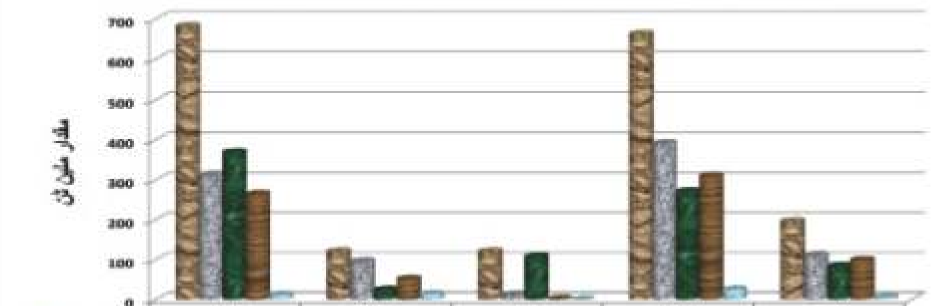

	پیداوار	درآمدات	برآمدات	استعمال	ذخیرہ
عالمی دنیا	682.4	120.5	120.5	662.8	196.1
ترقی پذیر ممالک	313.1	95.7	12.6	391.6	111.7
ترقی یافتہ ممالک	369.3	24.8	107.9	271.2	84.4
LIFDCs*	264.8	51.6	1.9	309.9	99.2
LDCs*	11.6	14	0.4	25.4	6.2

*LIFDCs: Low Income Food Deficient Countries.
*LDCs: Low Developed Countries.
Source: FAO

گندم کی عالمی منڈی میں قیمتوں کا موازنہ۔ سال 2008تا 2010

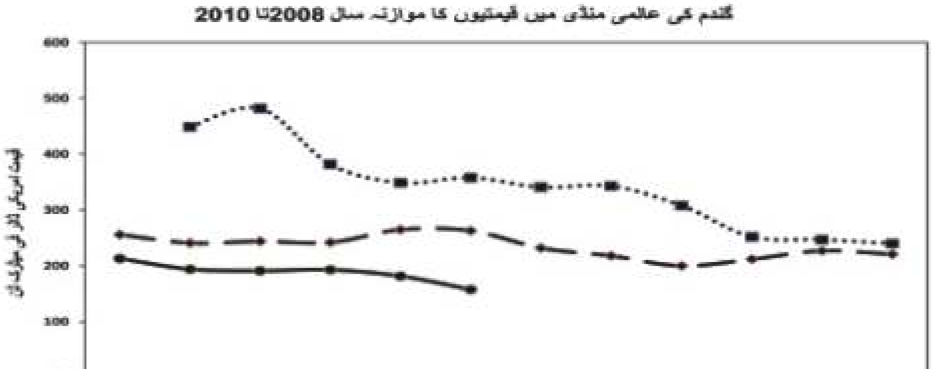

	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
2008		449	482	382	349	358	341	343	308	252	247	240
2009	256	241	244	242	265	263	232	218	200	212	227	221
2010	213	194	191.1	193	181.6	157.7						

Source: World Bank & FAO

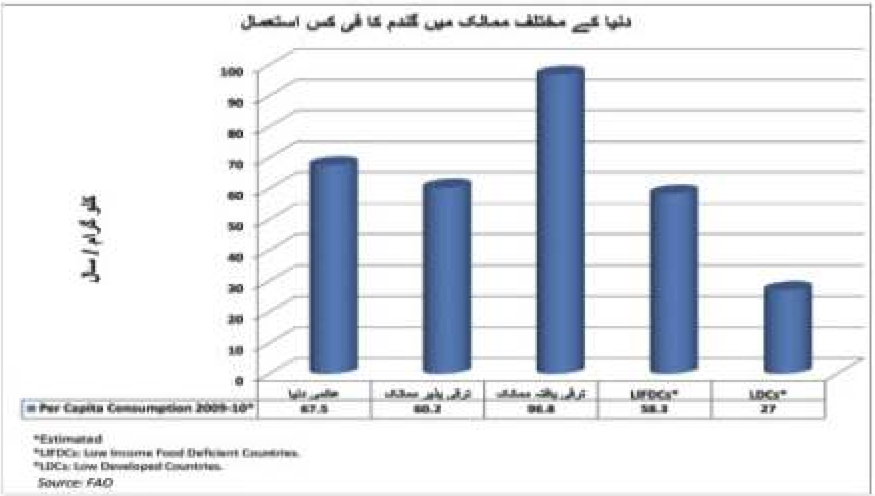

منڈی میں گذشتہ دوسالوں 2008 اور 2009 کے مقابلے میں موجودہ سال 2010 میں گندم کی قیمتیں اپنی کم ترین سطح پر رہی ہیں۔ جبکہ سال 2008 کے دوران عالمی منڈی میں خوراک کے بحران کی وجہ سے گندم کی قیمتیں اپنی بلندترین سطح پر تھیں۔ گندم کے فی کس استعمال میں یورپ پہلے، شمالی امریکہ دوسرے، آسٹریلیا تیسرے اور براعظم ایشیا، چوتھے نمبر پر ہے۔

گندم کے فی کس استعمال میں ترقی یافتہ ممالک پہلے، ترقی پذیر ممالک دوسرے، کم آمدنی اور خوراک کی کمی والے ممالک گندم کے فی کس استعمال میں تیسرے نمبر پر ہیں۔

سفارشات

☆ عالمی منڈی میں گندم کی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے۔ لہذا حکومت کو چاہیے کہ گندم کو برآمد کرنے سے پہلے عالمی منڈی میں گندم کی قیمتوں کا جائزہ لے اور جب عالمی منڈی میں گندم کی قیمتوں میں اضافہ ہو تو حکومت گندم کی برآمد کا حتمی فیصلہ کرے۔

☆ گندم کو مناسب طریقہ سے ذخیرہ کرنے کیلئے حکومت کو چاہیے کے وہ گندم کے جدید ذخائر سائلوز کو ملک میں زیادہ سے زیادہ متعارف کروائے تا کہ گندم کے ذخیرہ کے دوران نقصانات کم ہوں۔

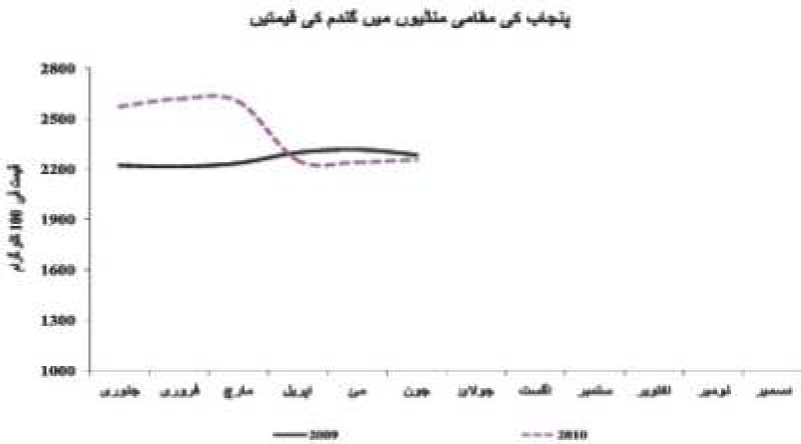

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مئی کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 2241 روپے فی سوکلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ جون میں بڑھ کر 2257 روپے فی سوکلو گرام ہوگئی جو کہ پچھلے ماہ کے مقابلے میں 0.71 فیصد زیادہ ہے۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ جون کی قیمتوں کی نسبت 1.23 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارے میں گندم کی ماہ جون، گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال جون کی قیمتیں دی گئی ہیں۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	جون (2010) کی قیمتیں	مئی (2010) کی قیمتیں	جون (2009) کی قیمتیں	جون (2010) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2010) سے موازنہ	جون (2010) کی فیصد قیمتوں کا جون (2009) سے موازنہ
لاہور	2338	2338	2375	0.02	--1.56
فیصل آباد	2316	2298	2305	0.79	0.48
سرگودھا	2247	2260	2255	-0.59	-0.35
ملتان	2219	2212	2278	0.34	-2.60
گوجرانوالہ	2350	2254	2258	4.26	4.07
اوکاڑہ	2197	2226	2240	-1.30	-1.92
راولپنڈی	2373	2305	2360	2.94	0.54
رحیم یار خان	2140	2142	2198	-0.10	-2.64
بہاولپور	2200	2194	2262	0.29	-2.72
ڈیرہ غازی خان	2188	2181	2319	0.31	-5.64
اوسط	**2257**	**2241**	**2285**	**0.71**	**-1.23**

مکئی

عالمی ادارہ خوراک وزراعت کے سال 10-2009 کے اعداد وشمار کے مطابق عالمی سطح پر مکئی کی مجموعی پیداوار 815.1 ملین ٹن کے قریب ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ سال 11-2010 کے تخمینہ کے مطابق مکئی کی عالمی پیداوار میں 19.9 ملین ٹن کا اضافہ متوقع ہے اور مکئی کی مجموعی عالمی پیداوار 835.0 ملین ٹن کے قریب ہونے کی توقع ہے۔ مکئی کی مجموعی عالمی پیداوار میں براعظم شمالی امریکہ پہلے، ایشیاء دوسرے، یورپ تیسرے، افریقہ چوتھے اور وسطی امریکہ پانچویں نمبر پر ہے۔

مکئی کے استعمال میں براعظم شمالی امریکہ پہلے، ایشیاء دوسرے اور یورپ مکئی کے استعمال میں تیسرے نمبر پر ہے۔

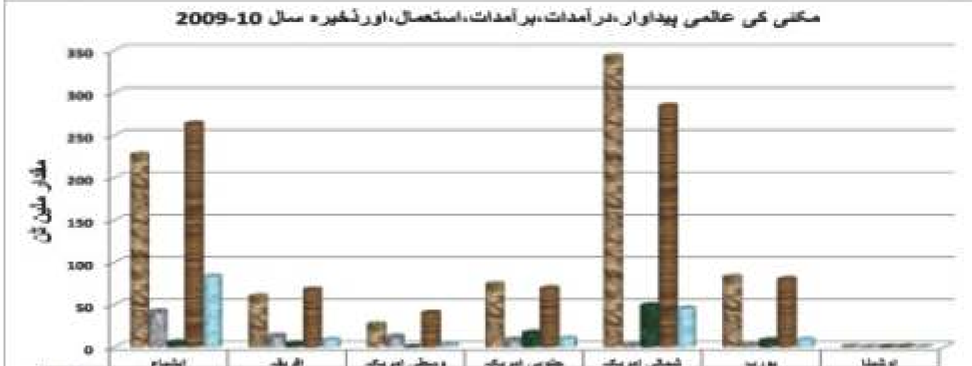

	ایشیاء	افریقہ	وسطی امریکہ	جنوبی امریکہ	شمالی امریکہ	یورپ	اوشنیا
پیداوار	227.2	60.1	27	74.3	343.1	82.9	0.5
درآمدات	42.4	13.7	12.6	9.1	2.5	3.2	0.1
برآمدات	5.4	4.2	0.1	16.9	49	7.9	0
استعمال	263.7	67.9	40.4	69.2	284.4	80	0.5
ذخیرہ	83.3	8.4	2.6	9.8	45.5	8.4	0.1

Source: FAO

مکئی کی پیداوار میں امریکہ عالمی سطح پر پہلے، چین دوسرے اور برازیل تیسرے نمبر پر ہے۔ مکئی کا عالمی سطح پر مجموعی استعمال سال 10-2009 کے دوران 806.2 ملین ٹن کے قریب رہا جبکہ عالمی سطح پر اس کے ذخائر 158.3 ملین ٹن کے قریب تھے۔

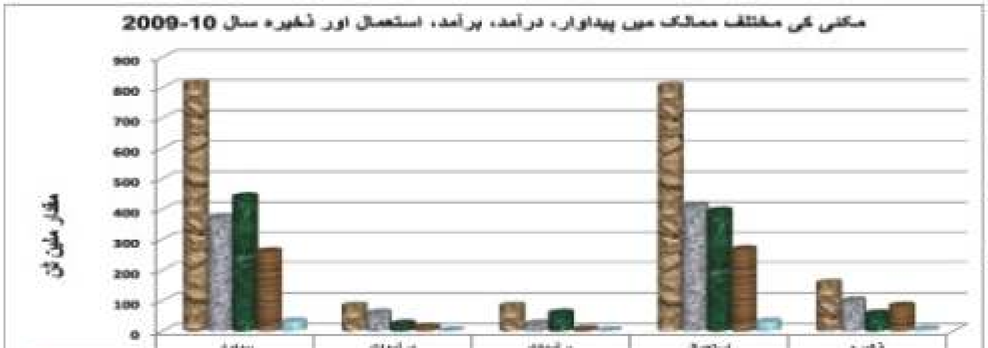

	پیداوار	درآمدات	برآمدات	استعمال	ذخیرہ
عالمی دنیا	815.1	83.5	83.5	806.2	158.3
ترقی پذیر ممالک	374.3	60	24.2	412.3	100.5
ترقی یافتہ ممالک	440.8	23.5	59.4	393.9	57.8
LIFDCs*	261	13.6	5.4	267.4	83.7
LDCs*	31.1	1.7	1.8	30.2	5

*LIFDCs: Low Income Food Deficient Countries.
*LDCs: Low Developed Countries.
Source: FAO

مکئی کی پیداوار میں ترقی یافتہ ممالک پہلے، ترقی پذیر ممالک دوسرے اور کم ترقی یافتہ ممالک تیسرے نمبر پر ہیں۔ جبکہ اس کے استعمال میں ترقی پذیر ممالک پہلے، ترقی یافتہ دوسرے اور کم آمدنی اور کم خوراک پیدا کرنے والے ممالک تیسرے نمبر پر ہیں۔

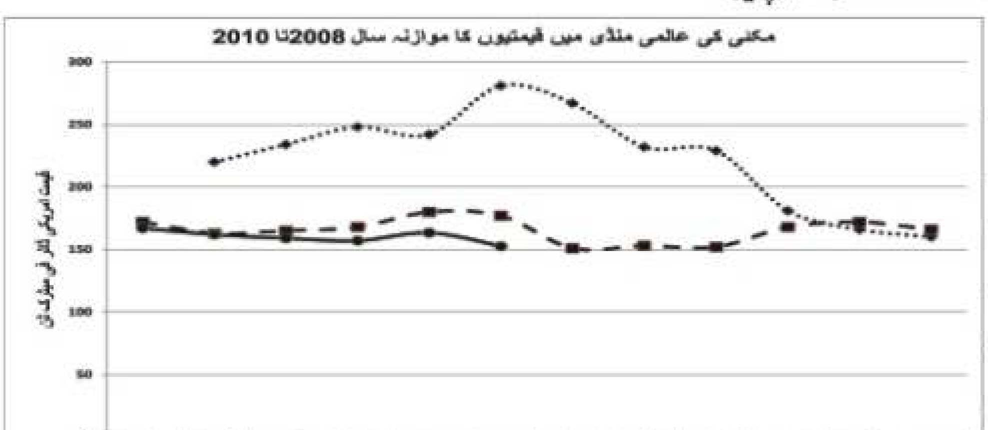

	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
2008		220	234	248	242	281	267	232	229	181	166	160
2009	172	163	165	168	180	177	151	153	152	168	172	166
2010	167	162	159	157.1	163.4	152.7						

Source: World Bank &FAO

عالمی منڈی میں مکئی کی قیمتوں میں جنوری 2010 ماسوائے مئی 2010 سے مسلسل کمی کا رجحان ہے۔ سال 2008 میں مکئی کی قیمتیں اپنی انتہائی بلندی پر تھیں جبکہ جون 2008 میں مکئی کی عالمی منڈی میں قیمت 281 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن تک پہنچ چکی تھیں مگر جون 2010 میں کم ہو کر 152.7 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن پر آ گئی۔ کیونکہ عالمی سطح پر مکئی کی پیداوار میں اضافہ متوقع ہے لہذا عالمی منڈی میں مکئی کی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے۔

عالمی سطح پر مکئی کے فی کس استعمال میں وسطی امریکہ پہلے، افریقہ دوسرے، جنوبی امریکہ تیسرے اور شمالی امریکہ چوتھے نمبر پر ہیں۔

عالمی سطح پر مکئی کے استعمال میں کم ترقی یافتہ ممالک پہلے، ترقی پذیر ممالک دوسرے، اور کم آمدنی اور خوراک کی کمی والے ممالک تیسرے نمبر پر ہیں۔

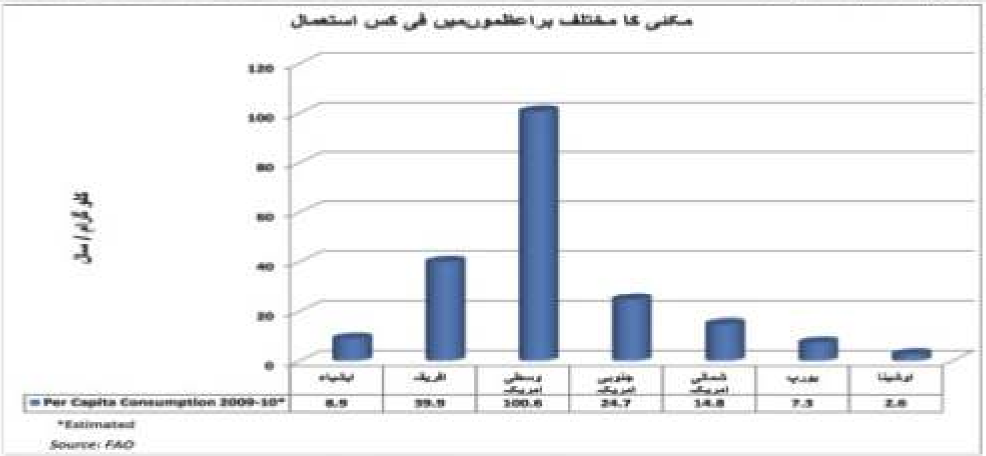

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جون کے مہینہ میں مکئی کی اوسط قیمت 2254 روپے فی سوکلوگرام رہی۔ جوکہ گذشتہ ماہ کی 2111 روپے فی سوکلوگرام قیمت سے 6.76 فیصد زیادہ ہے۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ جون کی قیمتوں کی نسبت 47.92 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔

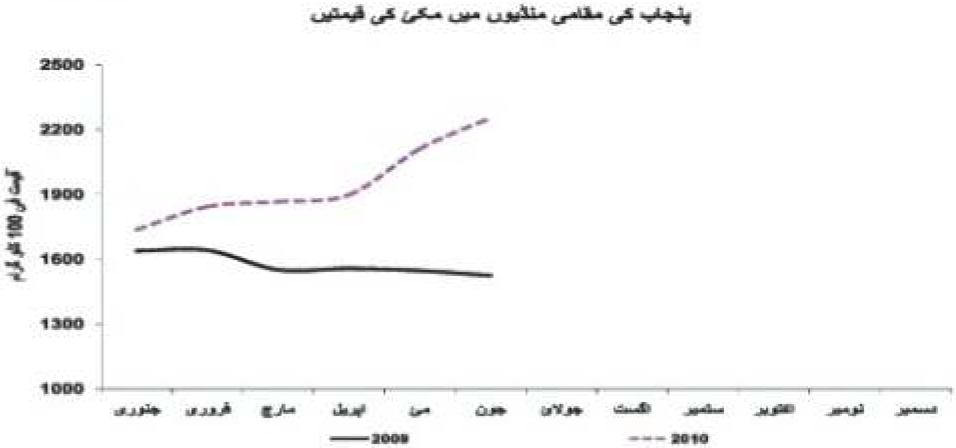

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	جون (2010) کی قیمتیں	مئی (2010) کی قیمتیں	جون (2009) کی قیمتیں	جون (2010) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2010) سے موازنہ	جون (2010) کی فیصد قیمتوں کا جون (2009) سے موازنہ
لاہور	2204	2129	1458	3.51	51.13
فیصل آباد	2600	2390	1455	8.81	78.68
سرگودھا	2455	2542	1693	-3.41	45.04
ملتان	2452	2115	1479	15.96	65.77
گوجرانوالہ	2325	2321	1683	0.18	38.12
اوکاڑہ	2127	1868	1299	13.89	63.75
راولپنڈی	2021	1902	1608	6.25	25.66
رحیم یار خان	2074	1898	1575	9.27	31.68
بہاولپور	2153	1920	1375	12.14	56.58
ڈیرہ غازی خان	2125	2025	1610	4.94	31.99
اوسط	**2254**	**2111**	**1524**	**6.76**	**47.92**

چاول سپر باسمتی

عالمی ادارہ خوراک و زراعت کے سال 2009-10 کے اعدادوشمار کے مطابق چاول کی مجموعی پیداوار 455.5 ملین ٹن کے قریب ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ سال 2010 کے دوران چاول کی مجموعی عالمی پیداوار کا تخمینہ 472.0 ملین ٹن کے قریب لگایا گیا۔ چاول کی عالمی پیداوار میں براعظم ایشیاء سرفہرست ہے۔ اور اسی طرح چاول کے استعمال میں بھی براعظم ایشیاء 392.5 ملین ٹن کے ساتھ پہلے نمبر پر ہے۔ جبکہ چاول کی پیداوار میں براعظم جنوبی امریکہ دوسرے نمبر پر ہے۔ براعظم افریقہ چاول کے استعمال میں دوسرے نمبر پر ہے۔

عالمی سطح پر چاول کی پیداوار میں ترقی پذیر ممالک پہلے اور کم آمدنی والے ممالک چاول کی پیداوار میں دوسرے نمبر پر ہیں۔ چاول کے استعمال میں ترقی پذیر ممالک پہلے اور کم آمدنی والے ممالک چاول کے استعمال میں دوسرے نمبر پر ہیں۔ سال 2009 کے دوران عالمی سطح پر چاول کے ذخائر 124.2 ملین ٹن کے قریب تھے اور براعظم ایشیاء میں چاول کے ذخائر عالمی سطح پر سب سے زیادہ تھے۔

عالمی سطح پر چاول کے فی کس استعمال میں براعظم ایشیاء پہلے نمبر پر جبکہ جنوبی امریکہ چاول کے استعمال میں دوسرے نمبر پر ہے۔ اسی طرح چاول کے فی کس استعمال میں کم آمدنی والے ممالک پہلے، کم ترقی یافتہ ممالک دوسرے اور ترقی پذیر ممالک تیسرے نمبر پر ہیں۔

چاول کی عالمی پیداوار، درآمدات، برآمدات، استعمال، اور ذخیرہ سال 2009-10

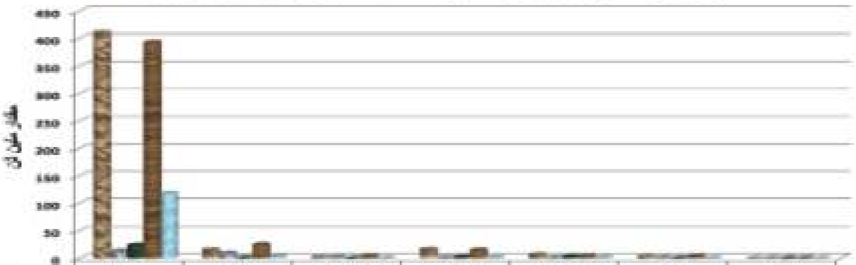

	ایشیاء	افریقہ	وسطی امریکہ	جنوبی امریکہ	شمالی امریکہ	یورپ	اوشیانا
پیداوار	411.4	15.6	1.8	16.8	6.9	2.9	0.1
درآمدات	13.4	8.8	3.3	1.2	1	1.5	0.5
برآمدات	23.7	0.5	0	3.3	3	0.3	0.1
استعمال	392.5	24.6	4	14.7	4.4	3.9	0.5
ذخیرہ	117.8	5.5	0.4	1.2	1.2	0.4	0

Source: FAO

چاول کی مختلف ممالک میں پیداوار، درآمد، برآمد، استعمال اور ذخیرہ سال 2009-10

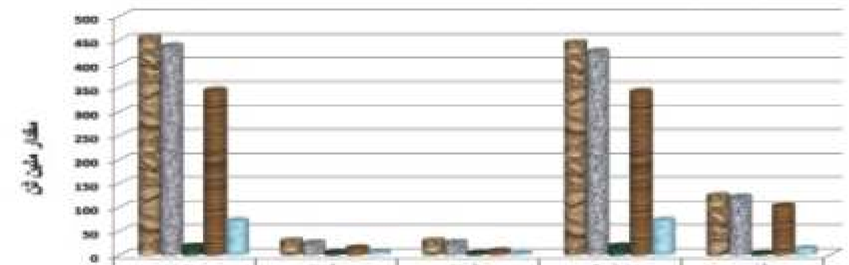

	پیداوار	درآمدات	برآمدات	استعمال	ذخیرہ
عالمی دنیا	455.5	29.7	29.7	444.5	124.2
ترقی پذیر ممالک	437.6	25	26.2	426.2	121.2
ترقی یافتہ ممالک	18	4.7	3.4	18.4	2.9
LIFDCs*	344.6	14.9	8.3	342.2	102.6
LDCs*	71.4	6.1	2.8	72.2	13.3

*LIFDCs: Low Income Food Deficient Countries.
*LDCs: Low Developed Countries.
Source: FAO

چاول کا مختلف براعظموں میں فی کس استعمال

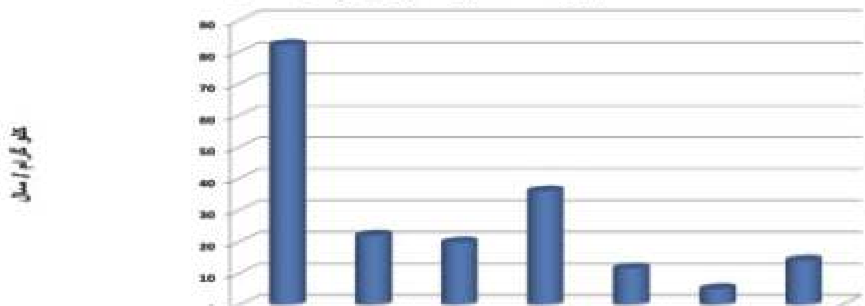

	ایشیاء	افریقہ	وسطی امریکہ	جنوبی امریکہ	شمالی امریکہ	یورپ	اوشیانا
Per Capita Consumption 2009-10*	82.3	22	19.8	36	11.6	5.1	14.1

*Estimated
Source: FAO

چاول باسمتی کی برآمدی قیمتیں میں کمی کا رجحان ہے۔ مئی 2010 میں چاول باسمتی کی برآمدی قیمتیں کم ہو کر 1017.40 امریکی ڈالر فی ٹن ہو گئی۔ مگر گذشتہ سال کی نسبت چاول باسمتی کی برآمدی قیمتیں زیادہ ریکارڈ کی گئی۔

پاکستان سے چاول کپاس کے بعد سب سے زیادہ برآمد کی جانے والی جنس ہے۔ مئی 2010 تک چاول کی مجموعی برآمد 1.979 بلین ڈالر تک پہنچ گئی۔ چاول کے برآمدی اعدادوشمار

چاول باسمتی کی برآمدی قیمتوں کا موازنہ

	جون	جولائی	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی
2009-10	1124.05	1097.88	1046.74	979.35	945.69	964.26	815.49	942.29	1073.85	1030.72	1017.4
2008-09	1471.76	1451.69	1405.74	1362.84	1052.44	1070.76	949.14	1024.13	975.84	861.68	829.45

Source: Federal Bureau of Statistics

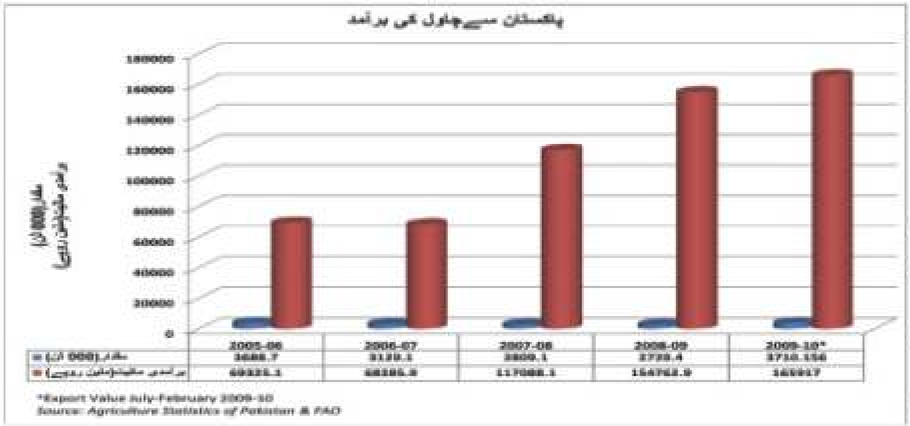

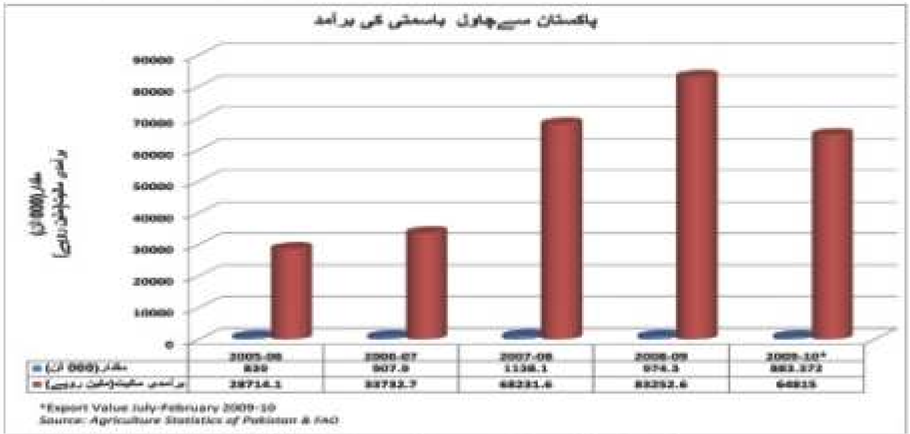

کے مطابق سال 10-2009 کے دوران مئی تک چاول کی مجموعی برآمد 3.71 ملین ٹن پر پہنچ گئی جبکہ پاکستانی کرنسی میں اس کی مالیت 165.917 بلین روپے ہے۔
چاول باسمتی کی برآمد میں گذشتہ سال کی نسبت کمی ریکارڈ کی گئی۔ موجودہ سال میں چاول باسمتی کی مجموعی برآمد 64.815 بلین روپے تک پہنچ چکی تھی۔ جبکہ گذشتہ سال چاول باسمتی کی برآمد 83.252 بلین روپے تھی۔ اسی طرح چاول باسمتی کی موجودہ سال 10-2009 کے دوران مئی تک برآمد 0.883 ملین ٹن کے قریب رہی مگر گذشتہ سال 0.974 ملین ٹن کے قریب تھی۔

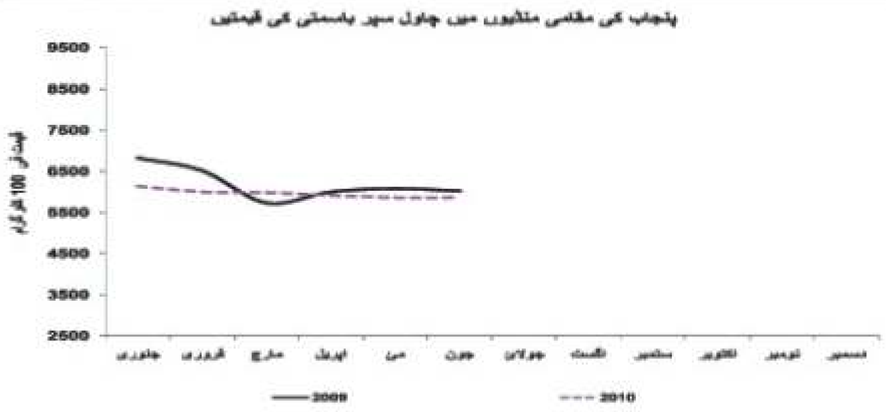

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جون کے مہینے میں گذشتہ ماہ مئی کی نسبت سپر باسمتی کی قیمتوں میں معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا جو کہ 0.05 فیصد ہے۔ جبکہ گذشتہ سال جون کی قیمتوں سے 2.60 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں سپر باسمتی کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	جون (2010) کی قیمتیں	مئی(2010) کی قیمتیں	جون(2009) کی قیمتیں	جون (2010) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2010) سے موازنہ	جون(2010) کی فیصد قیمتوں کا جون (2009) سے موازنہ
لاہور	5585	5667	6079	-1.44	-8.13
فیصل آباد	5250	5125	5375	2.44	-2.33
سرگودھا	5406	5271	5135	2.56	5.27
ملتان	5396	5396	5385	0.00	0.20
گوجرانوالہ	5725	5683	5742	0.73	-29
اوکاڑہ	6250	6196	6308	0.87	-0.92
راولپنڈی	5650	5650	6750	0.00	-16.30
رحیم یار خان	6500	6496	6571	0.06	-1.08
بہاولپور	7250	7050	6500	2.84	11.54
ڈیرہ غازی خان	5667	6117	6400	-7.35	-11.45
اوسط	**5868**	**5865**	**6025**	**0.05**	**-2.60**

چاول اری

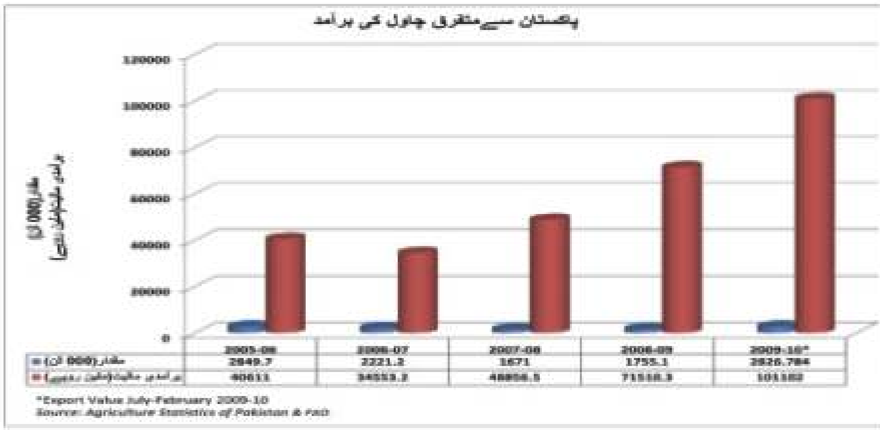

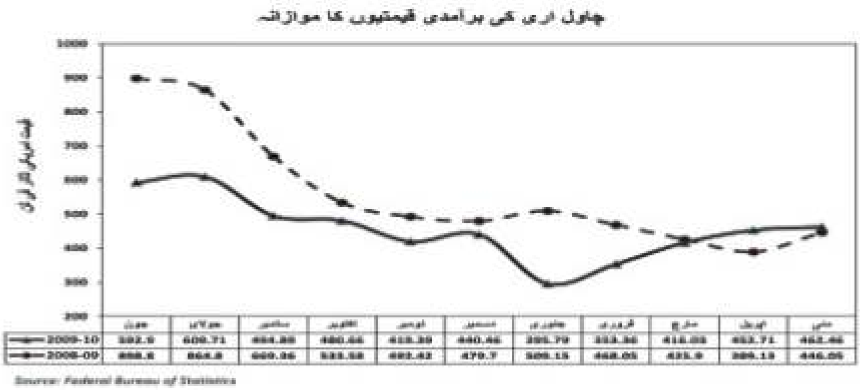

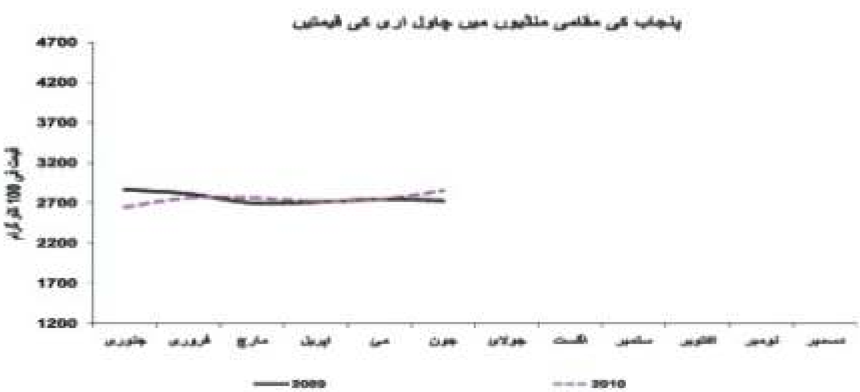

چاول اری کی برآمد میں اس سال 10-2009 میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا مئی 2010 تک اری چاول کی مجموعی برآمد 2.826 ملین ٹن کے قریب ریکارڈ کی گئی اور اس کی مالیت 101.102 بلین روپے تھی۔ جبکہ گذشتہ سال 09-2008 کے دوران چاول اری کی مجموعی برآمد 1.755 ملین ٹن کے قریب تھی جبکہ اس کی مجموعی مالیت 101.102 بلین روپے ریکارڈ کی گئی۔

چاول اری کی برآمدی قیمتوں میں اضافے کا رجحان ہے جنوری 2010 میں اری چاول کی قیمتیں 295.79 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ مئی 2010 میں بڑھ کر 462.46 امریکی ڈالر فی ٹن ہو گئی۔ جبکہ مئی 2009 میں چاول اری کی برآمدی قیمت 446.05 امریکی ڈالر فی ٹن تھی۔

سال 2010 میں چاول اری کی برآمد گذشتہ چار سالوں کی نسبت زیادہ ریکارڈ کی گئی۔

اس ماہ صوبہ پنجاب کی بیشتر بڑی منڈیوں میں اری چاول کی قیمتوں میں معمولی اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ گذشتہ ماہ مئی میں چاول اری کی اوسط قیمت 2746 روپے فی سو کلوگرام تھی جو ماہ جون میں بڑھ کر 2854 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ جون کے مقابلہ میں شرح اضافہ 4.59 فیصد رہا۔ درج ذیل گوشوارہ میں چاول اری کی جون کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ جون کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	جون (2010) کی قیمتیں	مئی (2010) کی قیمتیں	جون (2009) کی قیمتیں	جون (2010) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2010) سے موازنہ	جون (2010) کی فیصد قیمتوں کا جون (2009) سے موازنہ
لاہور	2864	2614	2835	9.56	1.02
فیصل آباد	2800	2763	2442	1.36	14.68
سرگودھا	2851	2710	2604	5.20	9.57
ملتان	2754	2601	2421	5.88	13.76
گوجرانوالہ	2857	2711	2837	5.39	0.70
اوکاڑہ	3092	3100	2750	-0.26	12.44
راولپنڈی	3120	3133	3196	-0.43	-2.37
رحیم یار خان	2900	2867	2663	1.16	8.92
بہاولپور	2800	2672	2633	4.79	6.33
ڈیرہ غازی خان	2500	2292	2908	9.09	-14.04
اوسط	**2854**	**2746**	**2729**	**3.92**	**4.59**

چینی سفید

عالمی ادارہ خوراک وزراعت کے سال 10-2009 کے اعداد وشمار کے مطابق عالمی سطح پر چینی کی مجموعی پیداوار 156.3 ملین ٹن کا اندازہ ہے۔ جو کہ گذشتہ سال 09-2008 کی مجموعی چینی کی پیداوار کے مقابلہ میں 4.2 ملین ٹن زیادہ ہے۔ چینی کی عالمی پیداوار میں براعظم ایشیاء سرفہرست ہے۔ جبکہ جنوبی امریکہ چینی کی پیداوار میں دوسرے اور یورپ تیسرے نمبر پر ہے۔ اسی طرح چینی کی عالمی پیداوار میں برازیل 37.2 ملین ٹن کے ساتھ پہلے، بھارت 17.6 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، چین 12.6 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، تھائی لینڈ 7.3 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، امریکہ 7.2 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں، میکسیکو 4.9 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے، آسٹریلیا 4.7 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں، روس 3.6 ملین ٹن کے ساتھ آٹھویں اور پاکستان 3.3 ملین ٹن کے ساتھ نویں نمبر پر ہے۔

چینی کی عالمی پیداوار ،درآمدات،برآمدات،استعمال،اور ذخیرہ سال 10-2009

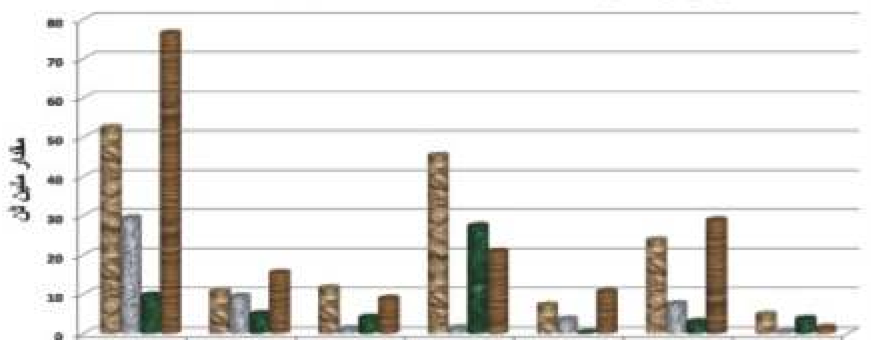

	ایشیاء	افریقہ	وسطی امریکہ	جنوبی امریکہ	شمالی امریکہ	یورپ	اوشنیا
پیداوار	52.5	10.8	11.6	45.4	7.3	23.8	4.9
درآمدات	29.4	9.5	1.3	1.4	3.7	7.6	0.4
برآمدات	9.7	5	4.1	27.4	0.2	3	3.8
استعمال	76.5	15.5	8.8	20.9	10.7	28.9	1.5

چینی کی مختلف ممالک میں پیداوار، درآمد، برآمد، استعمال اور ذخیرہ سال 10-2009

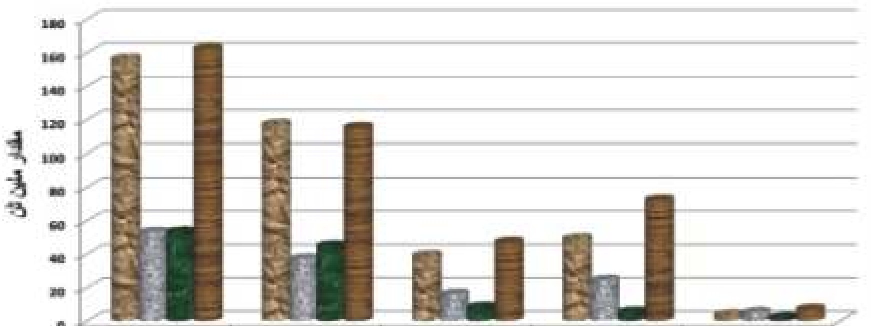

	عالمی دنیا	ترقی پذیر ممالک	ترقی یافتہ ممالک	LIFDCs*	LDCs*
پیداوار	156.3	117.2	39.1	49.3	3.8
درآمدات	53.1	37.2	16	24.4	5
برآمدات	53.3	45	8.3	5.3	2
استعمال	162.6	115.4	47.2	72.6	7

*LIFDCs: Low Income Food Deficient Countries.
*LDCs: Low Developed Countries.
Source: FAO

چینی کی عالمی منڈی میں قیمتیں سال 10-2009

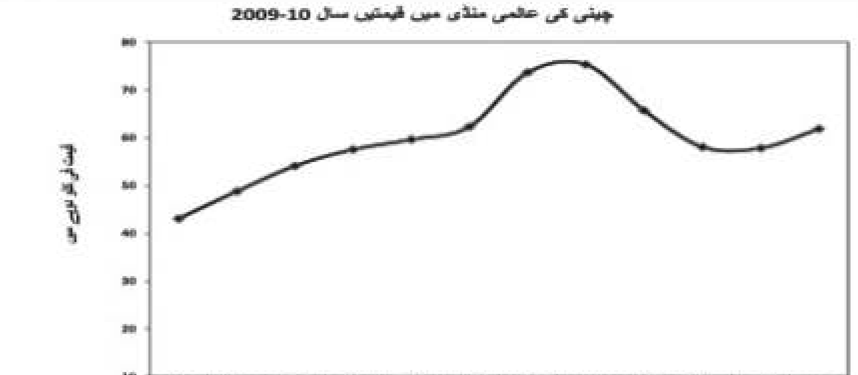

	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون
قیمت فی کلو روپے میں	43.1	48.81	54.14	57.58	59.68	62.37	73.71	75.38	65.76	58.09	57.86	61.9

Source:-World Bank & FAO

چینی کے استعمال میں ایشیا 76.5 ملین ٹن کے ساتھ پہلے، براعظم یورپ 28.9 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے اور جنوبی امریکہ 20.9 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ مزید یہ کہ چینی کی پیداوار میں ترقی پذیر ممالک عالمی سطح پر پہلے نمبر پر ہیں جبکہ کم آمدنی والے ممالک دوسرے اور ترقی یافتہ ممالک تیسرے نمبر پر ہیں۔ اسی طرح چینی کے استعمال میں ترقی پذیر ممالک 115.4 ملین ٹن کے ساتھ پہلے، کم آمدنی والے ممالک 72.6 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے اور ترقی یافتہ ممالک 47.2 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہیں۔

عالمی منڈی میں چینی کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافے کا رجحان ہے۔ فروری 2010 میں چینی کی قیمت 75.38 روپے فی کلو تھی جو کہ مسلسل کمی کے بعد مئی 2010 میں 57.86 روپے فی کلو پر آ گئی مگر جون 2010 میں چینی کی عالمی منڈی میں ایک بار پھر اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور چینی کی قیمت میں 4.04 روپے فی کلو کے اضافے کا ساتھ جون 2010 میں چینی کی قیمت 61.90 روپے فی کلو ریکارڈ کی گئی۔ یہ اضافہ گرمیوں کی وجہ سے چینی کی طلب میں اضافے کی وجہ سے ہوا۔

پاکستان میں چینی کی پیداوار گنے کی فصل سے حاصل کی جاتی ہے۔ گنے کی فصل میں سال 08-2007 سے مسلسل کمی کا رجحان ہے سال 10-2009 میں بھی گنے کی مجموعی ملکی پیداوار

میں 1.3 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ گنے کی پیداوار میں مسلسل کمی کی وجہ سے چینی کی پیداوار بری طرح سے متاثر ہوئی اور ملک میں چینی کا بحران پیدا ہوگا۔ اور ملک کو چینی کی طلب پوری

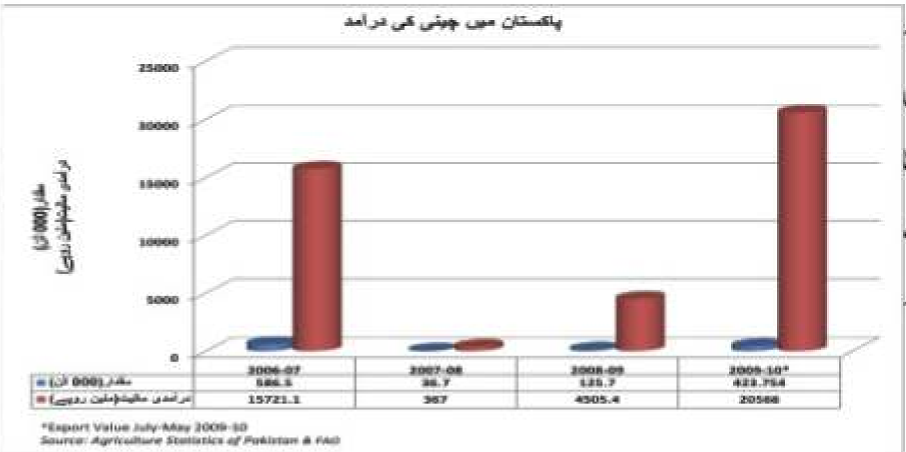

کرنے کیلئے دوسرے ملکوں سے درآمد کرنا پڑی۔ اگر گذشتہ چار سالوں میں چینی کی درآمد کا جائزہ لیں تو سال 10-2009 میں مالیت کے لحاظ سے گذشتہ سالوں میں سب سے زیادہ درآمد کرنا پڑی اور پاکستان سے سال 10-2009 میں جولائی 2009 سے مئی 2010 تک 20.566 بلین روپے کی چینی درآمد کی۔ جبکہ اس کی مجموعی مقدار 0.4238 ملین ٹن کے قریب تھی۔

سفارشات

☆ رمضان المبارک میں چینی کی طلب میں اضافہ کا امکان ہے۔ لہذا حکومت کو چاہیے رمضان المبارک سے پہلے چینی کو بیرون ممالک سے درآمد کرے تا کہ رمضان المبارک میں چینی کا بحران پیدا نہ ہو۔

☆ مناسب راشن بندی کر کے یوٹیلٹی سٹورز کے ذریعے چینی عوام کو مہیا کی جائے۔

☆ رمضان المبارک کے آغاز سے پہلے ہی کچھ ذخیرہ اندوزوں نے چینی کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا ہے لہذا حکومتی اداروں کو چاہیے کہ چینی کے ذخیرہ اندوزوں پر خصوصی نظر رکھے تا کہ چینی کے بحران سے عوام کو محفوظ رکھا جا سکے۔ اور منافع خور عناصر اپنی سازش میں کامیاب نہ ہو سکیں۔

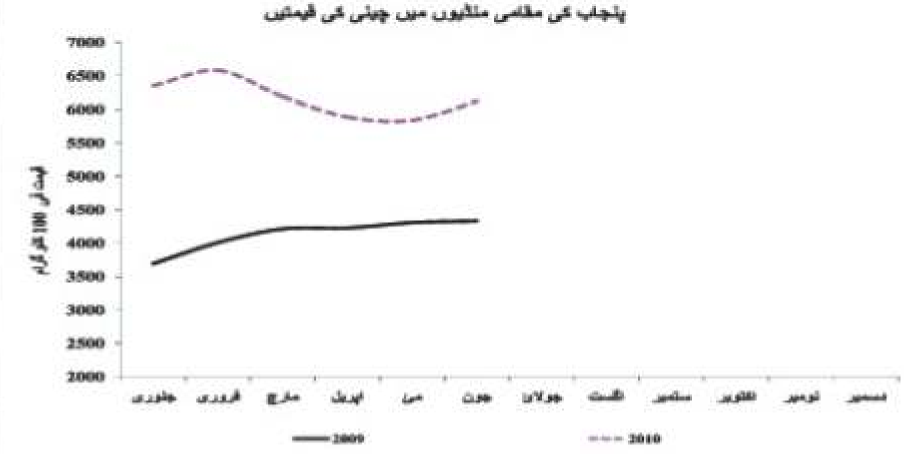

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمتیں پچھلے مہینے کی نسبت زیادہ رہیں اور شرح اضافہ 4.83 فیصد رہا۔ مئی میں چینی کی قیمت 5838 روپے فی سو کلوگرام تھی جو ماہ جون میں بڑھ کر 6120 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی جبکہ گذشتہ سال جون کے مقابلے میں موجودہ قیمت میں شرح اضافہ 41.29 فیصد رہا یہ اضافہ پاکستان میں گنے کی کم پیداوار کی وجہ سے ہوا۔ درج ذیل گوشوارے میں چینی کی جون کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کے ماہ جون کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	جون (2010) کی قیمتیں	مئی (2010) کی قیمتیں	جون (2009) کی قیمتیں	جون (2010) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2010) سے موازنہ	جون (2010) کی فیصد قیمتوں کا جون (2009) سے موازنہ
لاہور	6169	5877	4413	4.97	39.78
فیصل آباد	6091	5849	4363	4.14	39.60
سرگودھا	6176	5828	4368	5.97	41.38
ملتان	6098	5774	4304	5.61	41.68
گوجرانوالہ	6126	5928	4404	3.35	39.10
اوکاڑہ	6180	5820	4360	6.19	41.74
راولپنڈی	6167	5895	4428	4.61	39.26
رحیم یار خان	6023	5762	4300	4.54	40.07
بہاولپور	6118	5762	4315	6.18	41.78
ڈیرہ غازی خان	6050	5883	4058	2.83	49.08
اوسط	**6120**	**5838**	**4332**	**4.83**	**41.29**

چنا سیاہ

پاکستان کو ہر سال دالوں کی ملکی طلب کو پورا کرنے کیلئے دالیں بیرون ممالک سے درآمد کرنی پڑتی ہیں جس سے ملک کا قیمتی زرمبادلہ خرچ ہوتا ہے۔ گذشتہ چار سالوں میں دالوں کی درآمد کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ پاکستان نے موجودہ سال 10-2009 کے دوران مالیت کے لحاظ سے گذشتہ تین سالوں کی نسبت سب سے زیادہ دالیں درآمد کیں ہیں۔ سال 10-2009 میں جولائی 2009 سے مئی 2010 تک 0.407 ملین ٹن دالیں درآمد کیں جبکہ ان کی مالیت 19.796 بلین روپے بنتی ہے۔ پاکستان زیادہ تر سفید چنا، مسور اور ماش کی دالیں درآمد کرتا ہے۔ جبکہ کالے چنے اور مونگ کی پیداوار میں ہمارا ملک خود کفیل ہے۔ سال 10-2009 کے دوران چنے کی فصل 1.050 ملین ہیکٹیر پر کاشت کی گئی جبکہ اس سے 0.571 ملین ٹن پیداوار حاصل ہوئی جو کہ گذشتہ سال کی نسبت 23 فیصد کم ہے۔ سال 09-2008 کے دوران چنے کی فصل 1.081 ملین ہیکٹر پر کاشت کی گئی جبکہ اس سے 0.741 ملین ٹن پیداوار حاصل ہوئی۔ سال 09-2008 کے اعدادوشمار کے مطابق چنے کی پیداوار میں پنجاب 88.89 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، سندھ 4.27 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، بلوچستان 4.15 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور خیبر پختونخوا 2.70 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

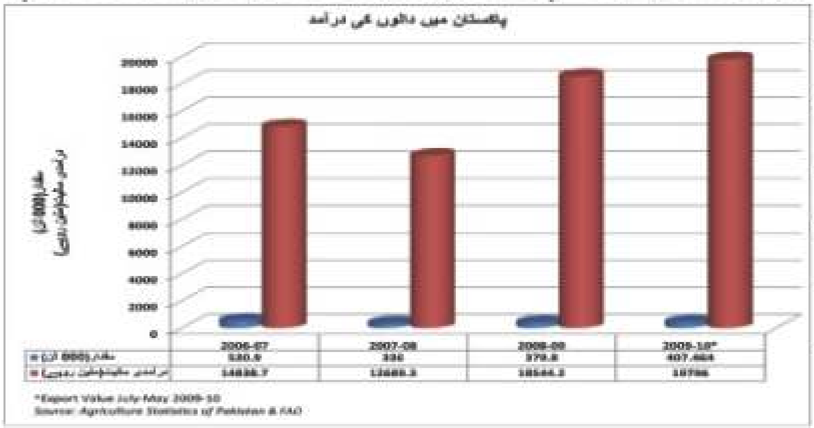

سفارشات

☆ چنے کے ذخیرہ اندوزوں نے چنے کی قیمتوں میں رمضان المبارک کی آمد سے پہلے ہی اضافہ کر دیا ہے۔ لہذا مقامی حکومت کو ان پر خصوصی نظر رکھنی چاہیے تا کہ چنے کی دال میں بلاوجہ اضافے کو روکا جا سکے۔

☆ اس سال چنے کی فصل گذشتہ سال کی فصل کی پیداوار سے 23 فیصد کم ہوئی ہے۔ لہذا اس کی قیمتوں پر نظر رکھنی چاہیے اور اگر قیمتیں ایک حد سے زیادہ بڑھیں تو آسٹریلیا سے درآمد کرنا چاہیے تا کہ رمضان المبارک میں چنے کی قیمتوں میں استحکام ہے۔

☆ ہر سال کی طرح اس سال بھی محکمہ زراعت حکومت پنجاب کے مارکیٹنگ ونگ نے پانچ چیزیں جن میں پھل، سبزیاں اور دالیں شامل ہیں عوام کو فیئر پرائس شاپ کے ذریعے مہیا کرنے کا انتظام کیا ہے۔ اس سال چنے کی دال اور بیسن بھی ان فیئر پرائس شاپ پر دستیاب ہوگا تا کہ عوام کو کم قیمت پر دالوں کی فراہمی ہو سکے۔

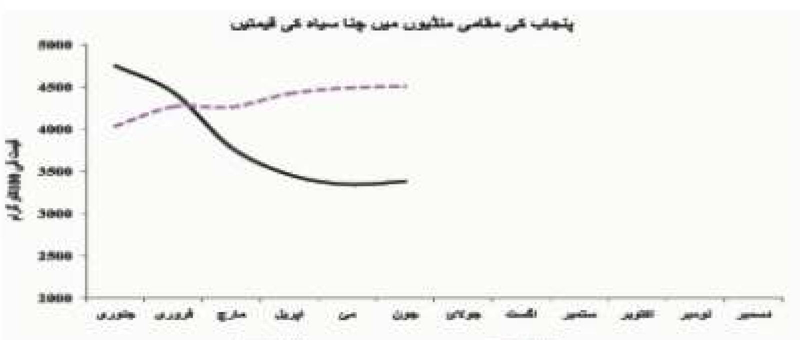

پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گذشتہ ماہ کی نسبت اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گذشتہ ماہ مئی میں چنے کی قیمت 4491 روپے فی سو کلوگرام تھی۔ جو جون کے مہینے میں 0.38 فیصد اضافہ کے ساتھ 4508 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی لیکن گذشتہ سال ماہ جون کے مقابلے میں 33.22 فیصد زیادہ رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں چنا سیاہ کی جون کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال جون کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے / 100 کلوگرام

منڈی	جون (2010) کی قیمتیں	مئی (2010) کی قیمتیں	جون (2009) کی قیمتیں	جون (2010) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2010) سے موازنہ	جون (2010) کی فیصد قیمتوں کا جون (2009) سے موازنہ
لاہور	4479	4629	3373	-3.24	32.79
فیصل آباد	4298	4173	3108	3.00	38.27
سرگودھا	4288	4132	3160	3.77	35.69
ملتان	4324	4451	3183	-2.86	35.83
گوجرانوالہ	4658	4638	3517	0.44	32.45
اوکاڑہ	4600	4567	3567	0.73	28.97
راولپنڈی	4408	4450	3250	-0.94	35.63
رحیم یار خان	5000	5000	3892	0.00	28.48
بہاولپور	4800	4700	3583	2.13	33.95
ڈیرہ غازی خان	4225	4171	3206	1.30	31.77
اوسط	**4508**	**4491**	**3384**	**0.38**	**33.22**

ماش

ماش کی ملکی پیداوار، ملکی طلب کو پورا نہیں کر پاتی اور ہر سال یہ دال درآمد کرنا پڑتی ہے۔ برآمدی ممالک میں اس کی پیداوار متاثر ہونے کی وجہ سے مقامی منڈی میں ماش کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کا رجحان ہے۔ جس سے ملک کا قیمتی زرمبادلہ خرچ ہو رہا ہے۔ ماش کی دال افغانستان اور برما میں پیدا ہوتی ہے اور پاکستان انہی ملکوں سے ماش درآمد کرتا ہے۔ دوسری طرف ماش کی مقامی فصل میں مسلسل کمی ریکارڈ کی جا رہی ہے جس سے ملک کو ماش دال کی کمی کا سامنا ہے اور گذشتہ سال کی نسبت ماش کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کا رجحان ہے۔

سال 10-2009 کے اعداد و شمار کے مطابق ماش 0.024 ملین ہیکٹیر پر کاشت کی گئی جو کہ گذشتہ سال کی نسبت 12.68 فیصد کم ہے۔ جبکہ مجموعی زیر کاشت رقبہ سے ماش کی پیداوار 10.8 (000 ٹن) کے قریب ہوئی جو کہ گذشتہ سال کی نسبت 20.6 فیصد کم تھی۔ سال 09-2008 کے اعداد و شمار کے مطابق ماش کی پیداوار میں پنجاب 63.97 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بلوچستان 25.74 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، خیبر پختونخواہ 8.096 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور سندھ 2.21 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

ماش کی پیداوار بڑھانے کیلئے ہمارے زرعی سائنسدانوں کو اس کی پیداوار میں کمی کے عوامل کا جائزہ لینا چاہیے تاکہ ہمارا ملک ماش کی پیداوار میں خود کفیل ہو سکے۔

سفارش

☆ ماش کی درآمد کر کے حکومت یوٹیلٹی سٹوروں کے ذریعے عوام کو سستے نرخوں پر فراہم کرے تاکہ عوام کو ریلیف ملے۔

☆ حکومت رمضان المبارک کے پیش نظر ناجائز منافع خوروں پر نظر رکھے تاکہ ان کے ناجائز منافع سے دال ماش کی قیمت میں اضافہ نہ ہونے پائے۔

پنجاب کی مقامی منڈیوں میں ماش کی قیمتیں

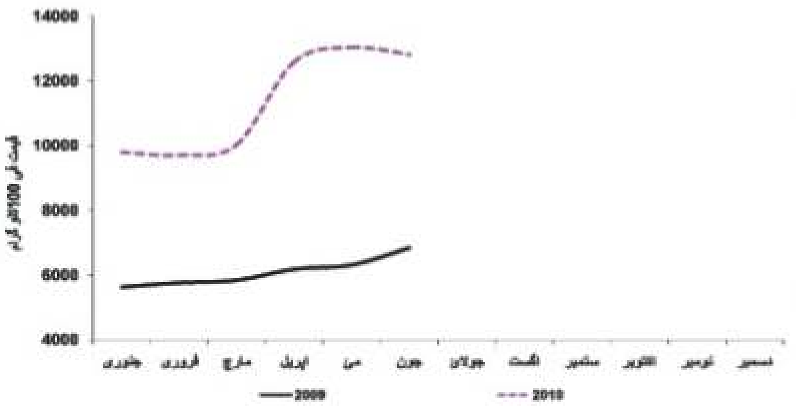

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جون کے مہینہ میں ماش کی اوسط قیمت گذشتہ ماہ کی قیمت 13036 روپے سے کم ہو کر 12814 روپے فی سو کلو گرام ہو گئی اور شرح کمی 1.71 فیصد رہی اور اسی طرح گذشتہ سال ماہ جون کی قیمتوں سے 87.27 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماش کی جون کی، گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال جون کی فیصد قیمتوں کا موازنہ دکھایا گیا ہے۔

قیمت روپے / 100 کلوگرام

منڈی	جون (2010) کی قیمتیں	مئی (2010) کی قیمتیں	جون (2009) کی قیمتیں	جون (2010) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2010) سے موازنہ	جون (2010) کی فیصد قیمتوں کا جون (2009) سے موازنہ
لاہور	14354	14229	7538	0.88	90.43
فیصل آباد	12708	12358	7073	2.83	79.67
سرگودھا	12484	12842	6567	-2.79	90.10
ملتان	12862	13097	6884	-1.79	86.84
گوجرانوالہ	12850	13258	6867	-3.08	87.14
اوکاڑہ	12591	12927	5919	-2.60	112.73
راولپنڈی	12400	12217	7467	1.50	66.07
رحیم یار خان	13142	13319	7216	-1.33	82.12
بہاولپور	12497	13127	6527	-4.80	91.47
ڈیرہ غازی خان	12250	12987	6366	-5.67	82.43
اوسط	**12814**	**13036**	**6842**	**-1.71**	**87.27**

مسور

دال ماش کی طرح، دال مسور کی ملکی پیداوار بھی ملکی طلب کو پورا نہیں کر پاتی۔ اور اسے دوسرے ممالک سے درآمد کر کے ملکی طلب کو پورا کیا جاتا ہے۔ مسور کو زیادہ تر کینیڈا اور آسٹریلیا سے درآمد کیا جاتا ہے۔ مسور کی پیداوار میں کینیڈا پوری دنیا میں سرفہرست ہے جو کہ پوری دنیا کا 29.44 فیصد پیدا کرتا ہے۔ بھارت اس کی پیداوار میں 25.68 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے اور ترکی 15.24 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔

سال 10-2009 کے اعداد و شمار کے مطابق مسور 35500 ہیکٹیر رقبہ پر کاشت کی گئی۔ اور اس سے مجموعی طور پر 14600 ٹن پیداوار حاصل ہوئی۔ جو کہ گذشتہ سال کے پیداواری اعداد و شمار کے مقابلے میں 1.4 فیصد زیادہ ہے۔ جبکہ گزشتہ سال 09-2008 کے اعداد و شمار کے مطابق مسور کی دال 30900 ہیکٹیر رقبہ پر کاشت کی گئی اور اس سے 14400 ٹن پیداوار حاصل ہوئی۔ مسور کے سال 09-2008 کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق پنجاب 45.14 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، سندھ 25 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، خیبر پختونخواہ 16.67 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور بلوچستان 13.19 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

عالمی سطح پر دالوں کی پیداوار میں گذشتہ دو دہائیوں سے کوئی خاص اضافہ نہیں ہوا۔ ان دہائیوں میں دالوں کی عالمی پیداوار 55 سے 65 ملین ٹن کے قریب رہی۔ دالوں کی عالمی پیداوار میں مسور کا حصہ 5 فیصد کے قریب ہے۔

سفارش

☆ مسور کی عالمی قیمتوں میں کمی کے رجحان کی وجہ سے مقامی منڈیوں میں بھی اس کی قیمتوں میں مسلسل کمی کا رجحان ہے۔ لہذا ضلعی انتظامیہ کو چاہیے کہ رمضان المبارک کے دوران ناجائز منافع خوروں کو مسور کی قیمتوں میں بلاجواز اضافے سے روکے۔

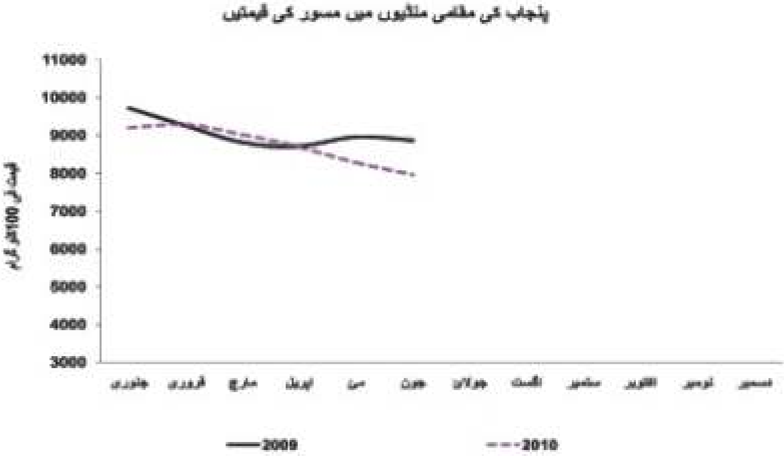

مسور کی اوسط قیمت پچھلے ماہ کے مقابلہ میں 3.84 فیصد کم رہی۔ گذشتہ ماہ مئی میں اوسط قیمت 8286 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ جون میں کم ہو کر 7968 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔ جبکہ گذشتہ سال جون کے مقابلے میں 10.08 فیصد کم ہے۔ درج ذیل گوشوارہ میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مسور کی جون کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ جون کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے / 100 کلوگرام

منڈی	جون (2010) کی قیمتیں	مئی (2010) کی قیمتیں	جون (2009) کی قیمتیں	جون (2010) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2010) سے موازنہ	جون (2010) کی فیصد قیمتوں کا جون (2009) سے موازنہ
لاہور	7215	7917	8825	-8.86	-18.24
فیصل آباد	7313	7704	8380	-5.08	-12.73
سرگودھا	7646	7635	8583	0.14	-10.92
ملتان	7493	7958	8635	-5.85	-13.23
گوجرانوالہ	7904	8200	9042	-3.61	-12.58
اوکاڑہ	8500	8825	9242	-3.68	-8.03
راولپنڈی	8625	8725	9267	-1.15	-6.92
رحیم یار خان	8842	9154	9358	-3.41	-5.52
بہاولپور	8000	8000	9583	0.00	-16.52
ڈیرہ غازی خان	8143	8745	7700	-6.88	5.75
اوسط	**7968**	**8286**	**8862**	**-3.84**	**-10.08**

مونگ

مونگ کی ملکی پیداوار، اس دال کی ملکی طلب کو بخوبی پورا کرتی ہے۔ دالوں میں چنے کے بعد مونگ دوسرے بڑی فصل ہے۔ مونگ موسم خریف کی فصل ہے۔ منڈی میں اس کی دستیابی اکتوبر سے نومبر کے دوران ہوتی ہے۔ مونگ زیادہ تر بارانی علاقوں میں کاشت کی جاتی ہے۔ مونگ کے بڑے پیداواری اضلاع میانوالی، بھکر، لیہ، جھنگ، سرگودھا اور خوشاب ہیں۔
سال 10-2009 کے اعداد و شمار کے مطابق مونگ کی فصل 0.1833 ملین ہیکٹیر رقبہ پر کاشت کی گئی جو کہ گذشتہ سال سے 16.6 فیصد کم ہے جبکہ مونگ کی پیداوار 0.1187 ملین ٹن کے قریب رہی جو کہ گذشتہ سال 09-2008 کے مقابلے میں 24.6 فیصد کم ہے۔ سال 09-2008 میں مونگ کی فصل 0.2197 ملین ہیکٹیر پر کاشت کی گئی اور اس کے زیر کاشت رقبہ سے 0.1574 ملین ٹن پیداوار حاصل ہوئی۔ سال 09-2008 کے اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب 89.14 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بلوچستان 4.38 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، سندھ 3.68 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور خیبر پختونخواہ 2.80 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ دال مونگ کی پیداوار میں کمی کی وجہ سے اس کی قیمتوں میں گذشتہ سال کے مقابلے میں 158.04 فیصد اضافہ ہو چکا ہے۔

سفارش

☆ رمضان المبارک میں مونگ کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے لہذا ضلعی انتظامیہ کو چاہیے کہ اس دال کے ناجائز منافع خوروں پر کڑی نظر رکھی جائے تاکہ دال مونگ کی قیمتوں میں بلا جواز اضافہ روکا جا سکے۔

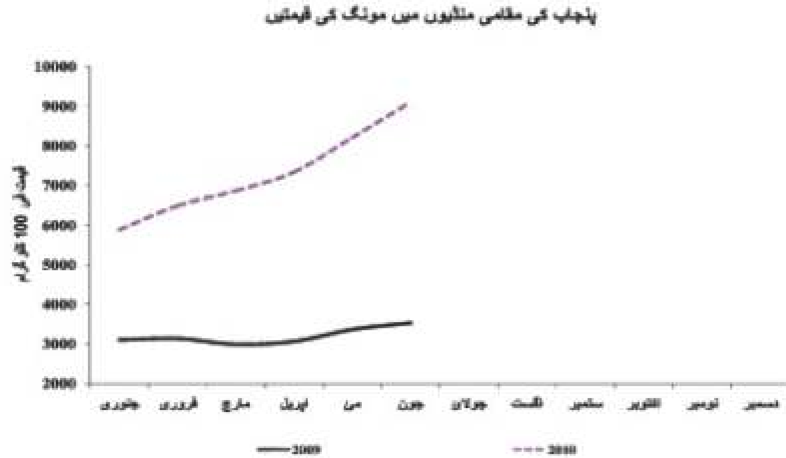

پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ دیکھا جا رہا ہے یہ اضافہ جون کے مہینہ میں بھی برقرار رہا۔ گذشتہ ماہ کی اوسط قیمت 8207 روپے فی سو کلوگرام تھی جو اس ماہ بڑھ کر 9105 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔ اس طرح شرح اضافہ 10.93 فیصد رہا جبکہ گذشتہ سال جون کے مقابلے میں شرح اضافہ 158.04 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ جون کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ جون کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	جون (2010) کی قیمتیں	مئی (2010) کی قیمتیں	جون (2009) کی قیمتیں	جون (2010) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2010) سے موازنہ	جون (2010) کی فیصد قیمتوں کا جون (2009) سے موازنہ
لاہور	11396	9700	4067	17.48	180.23
فیصل آباد	8385	8013	3495	4.65	139.94
سرگودھا	8024	8145	3519	-1.48	128.04
ملتان	9029	8078	3668	11.77	146.17
گوجرانوالہ	9275	8567	3700	8.27	150.68
اوکاڑہ	9138	8327	3192	9.74	186.31
راولپنڈی	9550	8083	4100	18.14	132.93
رحیم یار خان	9371	8513	3694	10.09	153.68
بہاولپور	8627	7200	3000	19.82	187.57
ڈیرہ غازی خان	8250	7450	2850	10.74	189.47
اوسط	**9105**	**8207**	**3528**	**10.93**	**158.04**

پیاز

پاکستان میں پیدا ہونے والی سبزیوں میں پیاز اور آلو سب سے بڑی برآمد کی جانی والی سبزیاں ہیں۔ پیاز زیادہ تر سری لنکا، دبئی، ملائیشیاء، ایران وغیرہ کو برآمد کیا جاتا ہے۔ پاکستانی پیاز کی کوالٹی کے لحاظ سے پوری دنیا میں مشہور ہے۔ پیاز کے برآمدی اعداد و شمار کے مطابق جولائی 2009 سے مئی 2010 تک کے عرصہ کے دوران گذشتہ چار سالوں کی نسبت سب سے زیادہ پیاز کی برآمد کی گئیں۔ گذشتہ پانچ سالوں کے پیاز کے برآمدی اعداد و شمار کے مطابق اس سال جولائی 2009 سے فروری 2010 تک کے مختصر عرصہ میں پیاز کی ریکارڈ برآمد ہوئی اور اس عرصہ کے دوران پیاز کی برآمدی مالیت 22.079 ملین امریکی ڈالر تک جا پہنچی۔ سال 10-2009 کے اعداد و شمار کے مطابق پیاز 0.142 ملین ہیکٹیر پر کاشت کیا گیا اور اس سے پیاز کی 1.858 ملین ٹن پیداوار حاصل ہوئی۔ جو کہ گذشتہ سال سے 9.0 فیصد زیادہ رہی۔ گذشتہ سال پیاز 0.1296 ملین ہیکٹیر پر کاشت کیا گیا اور اس سے 1.704 ملین ٹن پیداوار حاصل ہوئی۔ سال 09-2008 کے پیاز کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق سندھ 38.74 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بلوچستان 35.62 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، پنجاب 17.63 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور خیبر پختونخواہ 8.00 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ اس وقت پنجاب کا مقامی پیاز منڈی میں آ رہا ہے۔ جس سے مقامی منڈیوں میں پیاز کی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے۔ پنجاب کا پیاز جولائی تک منڈی میں دستیاب ہو گا۔ جبکہ اگست کے مہینے میں پیاز خیبر پختونخواہ سے آنا شروع ہو جائیگا۔ اس سال اگست کے مہینے میں رمضان المبارک کا آغاز ہو گا جس سے منڈی میں پیاز کی طلب میں اضافہ ہو گا جو کہ مقامی منڈیوں میں پیاز کی قیمتوں میں اضافے کا موجب بنے گی۔

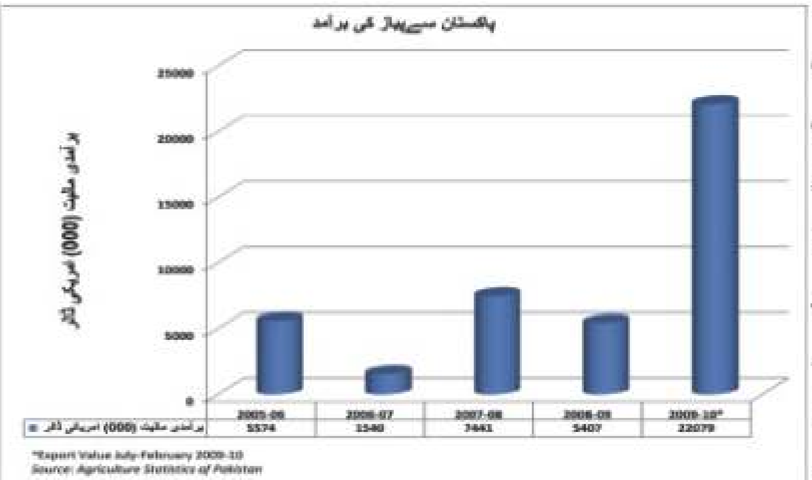

سفارش

☆ مقامی منڈیوں میں پیاز کی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے اور رمضان المبارک کے دنوں میں پیاز خیبر پختونخواہ سے آئے گا جس سے پیاز کی قیمتوں میں معمولی اضافہ متوقع ہے۔ مگر بحرانی کیفیت کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔

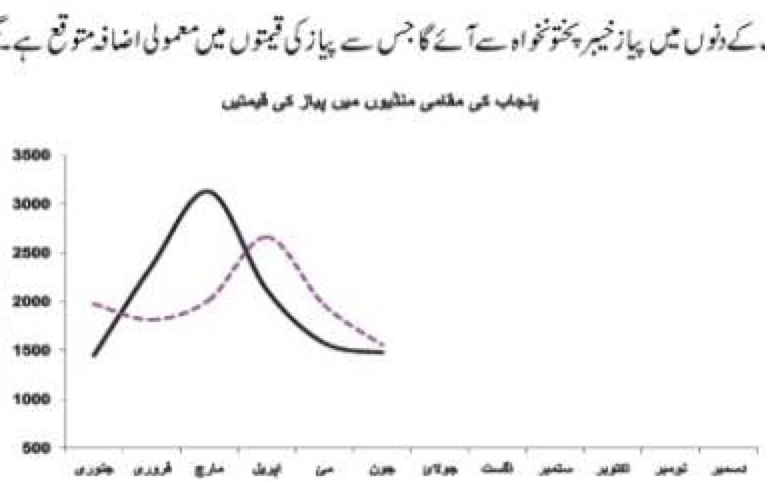

جون میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں پیاز کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی۔ مئی کے دوران اوسط قیمت 1962 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ جون میں کم ہو کر 1557 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔ اس طرح شرح کمی 20.64 فیصد رہی۔ جبکہ گذشتہ سال جون کے مہینہ کے مقابلے میں پیاز کی قیمتوں میں شرح اضافہ 5.34 فیصد رہا۔ درج ذیل گوشوارہ میں قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	جون (2010) کی قیمتیں	مئی (2010) کی قیمتیں	جون (2009) کی قیمتیں	جون (2010) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2010) سے موازنہ	جون (2010) کی فیصد قیمتوں کا جون (2009) سے موازنہ
لاہور	1467	1858	1425	-21.06	2.95
فیصل آباد	1435	1958	1333	-26.72	7.63
سرگودھا	1621	1877	1395	-13.62	16.17
ملتان	1625	1817	1285	-10.55	26.46
گوجرانوالہ	1417	2033	1433	-30.31	-1.14
اوکاڑہ	1617	2058	1633	-21.44	-1.00
راولپنڈی	1567	2108	1618	-25.68	-3.12
رحیم یار خان	1800	1973	1545	-8.75	16.50
بہاولپور	1592	2125	1458	-25.08	9.17
ڈیرہ غازی خان	1433	1817	1658	-21.12	-13.57
اوسط	**1557**	**1962**	**1478**	**-20.64**	**5.34**

آلو

سال10-2009 میں جولائی 2009 سے مئی 2010 کے عرصہ کے دوران سبزیوں کی ریکارڈ برآمد کی گئی بلحاظ مالیت سبزیوں کی برآمد میں 64.95 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ بلحاظ مقدار سبزیوں کی برآمد میں اضافہ 7.69 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ اور مقررہ ٹارگٹ سے 102.79 فیصد زیادہ سبزیاں برآمد کی گئیں۔ مگر اس سال آلو کی برآمد میں کمی ریکارڈ کی گئی۔ لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے آلو کو سٹور کرنے میں کافی دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ جس سے مقامی منڈیوں میں آلو کی قیمتوں میں اضافہ کا رحجان ہے۔ سال 10-2009 کے اعداد و شمار کے مطابق آلو کی فصل 0.149 ملین ہیکٹیر پر کاشت کی گئی جس سے 3.412 ملین ٹن پیداوار حاصل ہوئی۔ جو کہ گذشتہ سال کے مقابلے میں 15.9 فیصد زیادہ ہے۔ گذشتہ سال 09-2008 کے دوران آلو کی فصل 0.145 ملین ہیکٹیر رقبہ پر کاشت کی گئی اور اس سے 2.9413 ملین ٹن پیداوار حاصل ہوئی۔ سال 09-2008 کے اعداد و شمار کے مطابق پنجاب آلو کی پیداوار میں 94.61 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، خیبر پختونخواہ 4.11 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، بلوچستان 1.18 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور سندھ 0.10 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ جولائی کے مہینہ میں خیبر پختونخواہ کا آلو منڈیوں میں آنا شروع ہوگا۔ خیبر پختونخواہ کا آلو کی پیداوار میں حصہ 4.11 فیصد ہے۔ آلو کی پیداوار میں خیبر پختونخواہ کا حصہ معمولی نوعیت کا ہونے کی وجہ سے آلو کی رسد پر کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔ رمضان المبارک کے مہینہ میں جو کہ اگست سے شروع ہو رہا ہے۔ آلو کی قیمتوں میں اضافے کا امکان ہے۔ کیونکہ اس مہینہ میں آلو کا استعمال بڑھے گا جبکہ رسد میں کمی واقع ہوگی۔

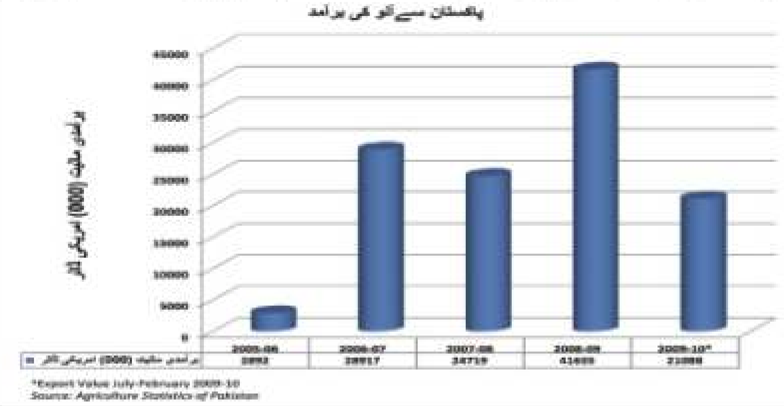

سفارشات

☆ رمضان المبارک کے دنوں میں آلو کی مقامی منڈیوں میں رسد خیبر پختونخواہ سے ہوگی جس سے قیمتوں میں اضافے کا امکان ہے مگر کسی بحرانی کیفیت کا امکان نہ ہے۔ لہذا ناجائز منافع خوروں پر کڑی نظر رکھی جائے۔

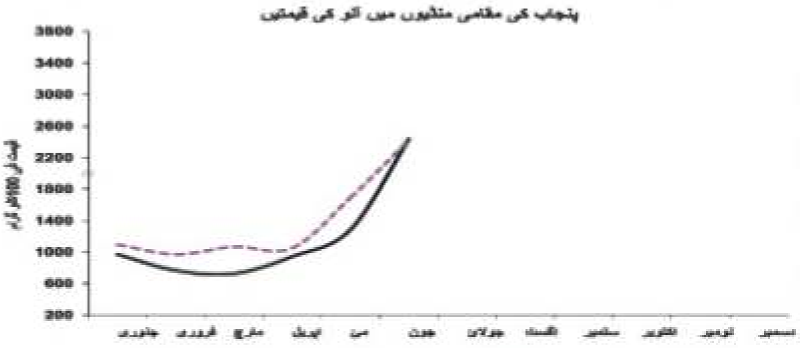

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مئی کے دوران آلو کی اوسط قیمت 1692 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ جون میں بڑھ کر 2420 روپے فی سو کلوگرام ہوگی۔ اس طرح شرح اضافہ 42.98 فیصد رہا۔ اور پچھلے سال ماہ جون کی نسبت آلو کی قیمتوں میں 0.60 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں آلو کی جون کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال جون کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے / 100 کلوگرام

منڈی	جون (2010) کی قیمتیں	مئی (2010) کی قیمتیں	جون (2009) کی قیمتیں	جون (2010) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2010) سے موازنہ	جون (2010) کی فیصد قیمتوں کا جون (2009) سے موازنہ
لاہور	2142	1700	2275	26.00	-5.85
فیصل آباد	2433	1858	2200	30.92	10.59
سرگودھا	2438	1775	2313	37.35	5.40
ملتان	2092	1271	2558	64.62	-18.22
گوجرانوالہ	1910	1700	2290	12.35	-16.59
اوکاڑہ	2194	1375	2550	59.56	-13.96
راولپنڈی	2271	1679	2425	35.25	-6.35
رحیم یار خان	3174	1908	2603	66.35	21.94
بہاولپور	3125	1925	2917	62.34	7.13
ڈیرہ غازی خان	2420	1733	2213	39.62	9.35
اوسط	**2420**	**1692**	**2434**	**42.98**	**-0.60**

ٹماٹر

عالمی ادارہِ خوراک وزراعت کے اعداد وشمار کے مطابق ٹماٹر کی پیداوار میں چین پہلے، امریکہ دوسرے اور ترکی تیسرے نمبر پر ہے۔ جبکہ پاکستان ٹماٹر کی پیداوار میں 37ویں نمبر پر ہے۔ ٹماٹر پوری دنیا میں 6.81 ملین ٹن کے قریب برآمد کیا جاتا ہے۔ ٹماٹر کے برآمدی ممالک میں میکسیکو پہلے، شام دوسرے، اور سپین تیسرے نمبر پر ہے۔ ٹماٹر کی فصل بہت نازک فصل ہے۔ موسم میں تھوڑی سی تبدیلی اس کی پیداوار پر بُرا اثر ڈالتی ہے۔ ٹماٹر کی سٹوریج لائف بھی باقی سبزیوں سے انتہائی کم ہے۔ جس کی وجہ سے اس کی قیمتوں میں ایک دم سے بے پناہ اضافہ ہوجاتا ہے اور بحرانی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔ اس وقت پنجاب کا مقامی ٹماٹر ختم ہونے کو ہے جبکہ خیبر پختونخواہ کی ٹماٹر کی فصل اگست سے منڈی میں آنا شروع ہوگی۔ لہذا اس دوران ٹماٹر کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ مگر اگست میں خیبر پختونخواہ کی فصل منڈی میں آتے ہی قیمتوں میں استحکام آئے گا۔ سال 09-2008 کی ٹماٹر کی پیداوار کے اعداد وشمار کے مطابق ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار 0.5619 ملین ٹن کے قریب رہی جبکہ اس کے زیر کاشت رقبہ 0.0534 ملین ہیکٹیر تھا۔ ٹماٹر کی سال 09-2008 کی ملکی پیداوار ٹماٹر کی گذشتہ سال 08-2007 کے مقابلے میں 4.79 فیصد زیادہ رہی۔ سال 09-2008 کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق بلوچستان 40.35 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، خیبر پختونخواہ 28.80 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، سندھ 17.96 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، اور پنجاب 12.90 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

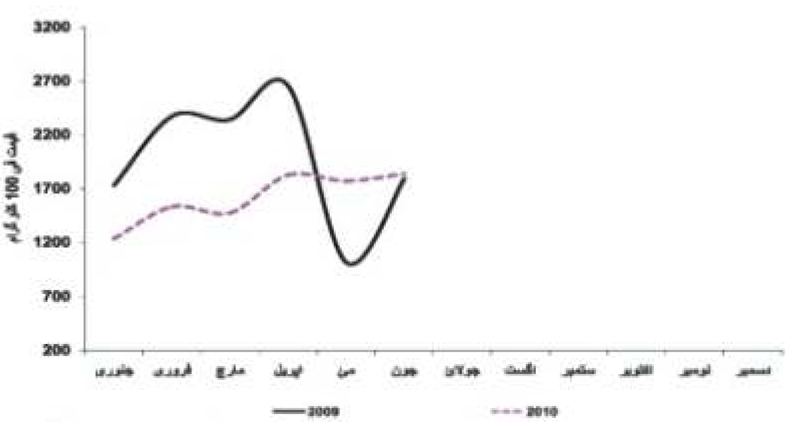

مئی میں ٹماٹر کی اوسط قیمت 1768 روپے فی سوکلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ جون میں بڑھ کر 1835 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔ اور شرح اضافہ 3.82 فیصد رہا۔ لیکن ٹماٹر کی قیمتیں پچھلے سال ماہ جون کی نسبت 2.73 فیصد زیادہ رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں ٹماٹر کی جون کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال جون کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	جون (2010) کی قیمتیں	مئی (2010) کی قیمتیں	جون(2009) کی قیمتیں	جون (2010) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2010) سے موازنہ	جون(2010) کی فیصد قیمتوں کا جون (2009) سے موازنہ
لاہور	1433	1508	1483	-4.99	-3.39
فیصل آباد	1817	1792	1933	1.41	-6.02
سرگودھا	1563	1720	1604	-9.13	-2.57
ملتان	1700	1500	1792	13.33	-5.12
گوجرانوالہ	1517	1592	1333	-4.69	13.78
اوکاڑہ	1825	1463	2108	24.79	-13.44
راولپنڈی	2117	2329	1525	-9.11	38.82
رحیم یار خان	2087	2007	1900	4.00	9.83
بہاولپور	2275	2025	2458	12.35	-7.46
ڈیرہ غازی خان	2017	1740	1725	15.92	16.93
اوسط	**1835**	**1768**	**1786**	**3.82**	**2.73**

سرخ مرچ

دنیا میں مرچ کا زیادہ تر استعمال ایشیائی ممالک میں کیا جاتا ہے۔ اوراس کی پیداوار میں بھی ایشیائی ممالک کا حصہ نمایاں ہے۔ دنیا میں سرخ مرچ کی مجموعی عالمی پیداوار 279 ملین ٹن کے قریب ہے مرچ کی مجموعی عالمی پیداوار کا 18 فیصد حصہ برآمد کیا جاتا ہے۔ مرچ کی عالمی برآمد میں بھارت پہلے، چین دوسرے، پیرو تیسرے اور پاکستان 10 ویں نمبر پر ہے۔ مرچ کی مجموعی عالمی پیداوار میں بھارت پہلے، چین دوسرے، بنگلہ دیش تیسرے نمبر پر ہے۔ جبکہ پاکستان مرچ کی پیداوار میں پانچویں نمبر پر ہے۔ سال 10-2009 کے اعداد وشمار کے مطابق مرچ کی فصل 5744 ہیکٹیر پر کاشت کی گئی۔ جو کہ پچھلے سال 09-2008 کے مجموعی زیر کاشت رقبے سے 22.2 فیصد کم ہے۔ جبکہ سال 10-2009 کے دوران مرچ کی مجموعی پیداوار 0.1867 ملین ٹن کے قریب رہی جو کہ گذشتہ سال 09-2008 کے مقابلے میں 0.5 فیصد کم ہے۔ سال 09-2008 کے دوران مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار 0.1877 ملین ٹن کے قریب رہی۔ مرچ کے سال 09-2008 کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق سندھ 91.74 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، پنجاب 4.58 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، بلوچستان 3.30 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور خیبر پختونخواہ 0.37 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ مرچ کی پیداوار میں سندھ کا مجموعی ملکی پیداوار میں بڑا حصہ ہونے کی وجہ سے منڈی میں مرچ کی قیمتوں پر اس کے اثرات زیادہ ہوتے ہیں۔ مرچ کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ سندھ کی پیداوار پر منحصر ہوتا ہے۔ اچھی پیداوار قیمتوں کو مستحکم رکھتی ہیں جبکہ اس کی کم پیداوار منڈی میں مرچ کی قیمتوں میں اضافے کا باعث بنتی ہیں۔ مگر پنجاب کی مرچ کی پیداوار مقامی منڈی میں مرچ کی قیمتوں کو کچھ زیادہ متاثر نہیں کر پاتی۔ اس وقت پنجاب کی منڈیوں میں مرچ کی مقامی فصل آرہی ہے۔ لیکن اس کے باوجود مرچ کی قیمتوں میں اضافے کا رجحان ہے۔ پاکستان نے جولائی 2009 سے مئی 2010 تک کے عرصہ کے دوران 98391 میٹرک ٹن کے مصالحہ جات درآمد کئے اوران پر 5861 ملین روپے خرچ کئے گئے۔

سفارش

☆ مرچ کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے لہٰذا قیمتوں کو مستحکم کرنے کیلئے مرچ ہمسائے ممالک سے درآمد کرنی چاہیے تاکہ صارفین کو سستی مرچ دستیاب ہوسکے۔

پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مرچ کی قیمتیں

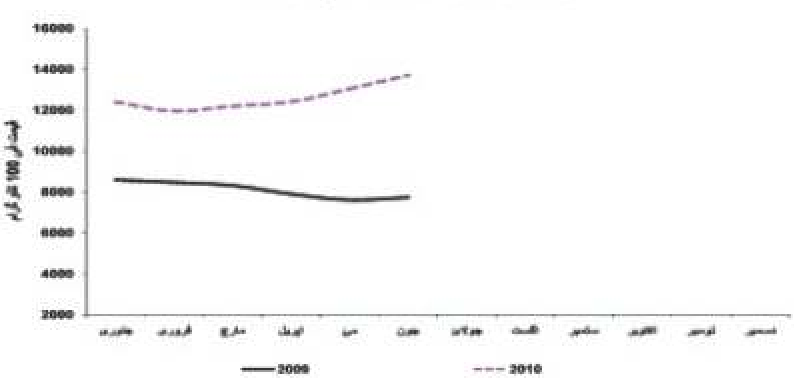

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ماہ مئی کے دوران اوسط قیمت 13039 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ جون میں بڑھ کر 13700 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی۔ مرچ کی قیمتوں میں اضافہ 5.06 فیصد رہا جو گذشتہ سال جون کے مقابلہ میں 77.20 فیصد زیادہ ہے درج ذیل گوشوارہ میں سرخ مرچ کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے / 100 کلوگرام

منڈی	جون (2010) کی قیمتیں	مئی (2010) کی قیمتیں	جون (2009) کی قیمتیں	جون (2010) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2010) سے موازنہ	جون (2010) کی فیصد قیمتوں کا جون (2009) سے موازنہ
لاہور	15458	14600	7775	5.88	98.82
فیصل آباد	14708	12813	6813	14.79	115.90
سرگودھا	13129	14354	7317	-8.54	79.44
ملتان	12229	11708	6417	4.45	90.58
گوجرانوالہ	14575	12808	7058	13.79	106.49
اوکاڑہ	12563	11563	9058	8.65	38.69
راولپنڈی	12733	11667	7192	9.14	77.05
رحیم یار خان	15750	14796	8183	6.45	92.46
بہاولپور	12750	12750	10000	0.00	27.50
ڈیرہ غازی خان	13100	13333	7500	-1.75	74.67
اوسط	**13700**	**13039**	**7731**	**5.06**	**77.20**

ایگری مارکیٹنگ رو انڈ اپ کو حاصل کرنے کیلئے ہمارے ضلعی دفاتر سے رابطہ کریں

نمبر شمار	نام	ایڈریس	فون نمبر
1	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لاہور	محکمہ زراعت (معاشیات وتجات) 21 ڈیوس روڈ لاہور	042-99200756
2	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) شیخوپورہ	مارکیٹ کمیٹی شیخوپورہ	056-3781130
3	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) قصور	نزد شناختی کارڈ آفس قصور	049-9239081
4	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ننکانہ صاحب	معرفت مارکیٹ کمیٹی ننکانہ صاحب	056-2874647
5	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گوجرانوالہ	نزد سیالکوٹ بائی پاس بالمقابل کرائمر پبلک سکول گوجرانوالہ	055-9200201
6	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) نارووال	معرفت مارکیٹ کمیٹی نارووال	0542-410837
7	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گجرات	رحمان سعید روڈ شادمان کالونی گجرات	053-3534576
8	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) منڈی بہاؤالدین	معرفت مارکیٹ کمیٹی منڈی بہاؤالدین	0546-508268
9	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سیالکوٹ	مسلم کالونی کرسچن ٹاؤن سیالکوٹ	052-3550363
10	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) حافظ آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی حافظ آباد	0547-520700
11	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اٹک	معرفت مارکیٹ کمیٹی حضرو، اٹک	
12	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راولپنڈی	پھول دار نرسری نزد نواز شریف پارک مری روڈ راولپنڈی	051-9290809
13	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چکوال	محلہ فاروقی نزد دولیر دربار چکوال	0543-553106
14	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جہلم	معرفت مارکیٹ کمیٹی جہلم	0544-9270191
15	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سرگودھا	346 - اے سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا	048-3214911
16	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خوشاب	معرفت مارکیٹ کمیٹی خوشاب	0454-920176
17	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) میانوالی	محلہ گوشالہ یثرب سٹریٹ میانوالی	0459-230885
18	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بھکر	منڈی ٹاؤن بھکر	0453-9200162
19	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) فیصل آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی فیصل آباد	041-9200539
20	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جھنگ	مکان نمبر 15/ A-8 9-سول لائن یوسف شاہ روڈ جھنگ	047-9200102
21	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چنیوٹ	معرفت مارکیٹ کمیٹی چنیوٹ	047-6332957
22	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	0462-515453
23	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ملتان	54-G شاہ رکن عالم کالونی ملتان	061-9220178
24	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لودھراں	معرفت مارکیٹ کمیٹی لودھراں	0608-9200041
25	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خانیوال	B-W-16 بلاک پیپلز کالونی خانیوال	065-9200328
26	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) وہاڑی	78-F بلاک نزد پارک وہاڑی	067-3362907
27	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ساہیوال	مکان نمبر 280 عمر بلاک شاداب ٹاؤن ساہیوال	040-4222086 040-9239027
28	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) پاکپتن	مولوی منظور روڈ پاکپتن	0457-352918
29	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اوکاڑہ	اوکاڑہ	044-9200274
30	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولنگر	بہاولنگر	063-9239027
31	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولپور	نیو صادق کالونی نزد دبئی پیلس بخاری منزل بہاولپور	062-9255549
32	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) رحیم یار خان	مکان نمبر 11-A/14 زمیندارہ کالونی ٹرسٹ کالونی روڈ رحیم یار خان	068-5875240
33	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ڈیرہ غازی خان	ڈیرہ غازی خان	064-9260495
34	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) مظفر گڑھ	بلڈنگ نمبر 436 -I- نزد شیر وانی چوک ریلوے روڈ مظفر گڑھ	066-9200079
35	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راجن پور	32-نیو غلہ منڈی ڈیرہ روڈ راجن پور	0604-688629
36	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لیہ	لیہ	0606-410565

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی اہم خدمات

منڈی کے تازہ نرخ جاننے کیلئے
محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk دیکھیں

ٹال فری فون نمبر 0800-51111

تحقیقاتی رپورٹس، معلوماتی کتابچے اور ہینڈ آؤٹس

موبائل فون کے ذریعے منڈی کے تازہ ترین ریٹ
کی فراہمی ٹیلی نار "emandi" ایس ایم ایس سروس

27 زرعی منڈیوں میں الیکٹرانک ریٹ بورڈ کے
ذریعے تازہ ترین نرخوں کی فراہمی

ایگریکلچر مارکیٹنگ ای نیوز لیٹر کا اجراء

مارکیٹنگ راؤنڈ اپ محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk
سے بھی ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔

ایگریکلچر مارکیٹنگ، محکمہ زراعت، حکومت پنجاب
21 ڈیوس روڈ لاہور۔ فون 042-99201094-99204229